WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

25 مارچ 2025
TUESDAY
25-MARCH-2025

صفحہ 08 شکیب الحسن بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کے رویے سے ناخوش

صفحہ 08 محمد رضوان نے نسیم شاہ کو اپنا موبائل گفٹ کر دیا

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 71 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے

رمضان کے پہلے عشرے میں 10 لاکھ خوش نصیب زائرین کی روضۂ رسولؐ پر حاضری

سرینگر // 24 مارچ // روی او آئی // 10 لاکھ خوش نصیب زائرین کی روضۂ رسولؐ پر حاضری رمضان کے بابرکت کے پہلے عشرہ میں 10 لاکھ معتمرین اور عبادت گزاروں نے روضہ رسولؐ پر حاضری کا شرف حاصل کیا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق رمضان کے بابرکت کے پہلے عشرہ میں 10 لاکھ معتمرین اور عبادت گزاروں نے روضۂ رسولؐ پر حاضری کا شرف حاصل کیا۔ عرب میڈیا کے مطابق رمضان المبارک کا پہلا عشرہ گزر گیا۔ اس عشرے میں عاشقان رسول بڑی تعداد میں مسجد نبوی/ 101

جموں کشمیر میں مکمل قیام امن کیلئے حکومت مرکزی وزارت داخلہ کو تعاون فراہم کر رہی ہے

عوام کی حمایت کے بغیر ملی ٹنسی ختم نہیں ہو سکتی ہے

وقف ترمیمی بل کے خلاف عوامی احتجاج جائز، صرف ایک مخصوص مذہب کو ہی نشانہ بنایا جا رہا ہے / وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سرینگر // 24 مارچ // سی این آئی // عوام کی حمایت کے بغیر ملی ٹنسی ختم نہیں ہو سکتی ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ حکومت مرکزی وزارت داخلہ کو تعاون فراہم کر رہی ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں سیکورٹی کی صورتحال پر امن رہے۔ سی این آئی کے مطابق اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ جموں و کشمیر میں ملی ٹنسی کو لوگوں کی حمایت کے بغیر ختم نہیں کیا جا سکتا وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ان کی حکومت مرکزی وزارت داخلہ کو تعاون فراہم کر رہی ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں سیکورٹی کی صورتحال پر امن

رہے۔ جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی کے باہر میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا "اگرچہ یہ (سیکورٹی) براہ راست ہماری ذمہ داری نہیں ہے، میں بار بار کہہ رہا ہوں کہ عوام کی حمایت کے بغیر عسکریت پسندی ختم نہیں ہو سکتی۔ منتخب حکومت حالات کو قابو میں رکھنے/ 102

سانیال ہیرانگر کٹھوعہ کے گھنے جنگل میں شدید فائرنگ کا تبادلہ

بہار کی 7 سالہ بچی زخمی

DGP کی سربراہی میں انسداد دہشت گردی آپریشن تیز

سری نگر، ۲۴، مارچ: جے کے این ایس: سیکورٹی حکام نے کہا کہ جموں کے کٹھوعہ ضلع کے سانیال ہیرانگر علاقے میں دراندازوں اور مشترکہ فورسز کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ رُک گیا ہے۔ اس سے قبل، مشترکہ فورسز اور مشتبہ دراندازوں کے درمیان ایک شدید گولی باری شروع ہوئی جس میں پولیس ذرائع کے مطابق کم از کم 5 دراندازوں کی موجودگی کا اشارہ ملتا ہے۔ ابتدائی فائرنگ کئے تبادلے میں بہار کی ایک کمسن لڑکی گھنے جنگلاتی علاقے میں زخمی ہوگئی۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ جموں خطہ کے کٹھوعہ ضلع کے گھنے جنگلوں میں دراندازی کرنے والے دہشت گردوں کے ایک گروپ کیخلاف تلاشی مہم پیر کو دوسرے دن میں داخل ہوگئی۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس کے ڈائریکٹر جنرل نلین پربھات کی قیادت میں آپریشن میں پیر کی صبح کمانڈوز، ڈرون اور سونگھنے والے کتوں کی اضافی تعیناتی/ 103

سیکورٹی فورسز دہشت گردی کو کچلنے کیلئے انتھک کوششیں کر رہی ہے

یہ بد قسمتی ہے کہ کچھ قانون ساز اب بھی پاکستان کے ساتھ مذاکرات کی تجویز دیتے ہیں / سنیل شرما

سرینگر // 24 مارچ // سی این آئی // پاکستان کی طرف سے دہشت گردوں کو ہندوستان میں گھسنے کی مسلسل کوششوں کی سخت مذمت کرتے ہوئے جموں و کشمیر اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے کہا کہ سیکورٹی فورسز دہشت گردی کو کچلنے کیلئے انتھک کوششیں کر رہی ہیں۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی کے باہر میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے جموں و کشمیر اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے کہا کہ یہ بد قسمتی ہے کہ کچھ قانون ساز اب بھی پاکستان کے ساتھ مذاکرات کی تجویز دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا "ایک طرف، پاکستان خود اپنی سرزمین کے اندر دہشت گردی کے شعلوں میں لپٹا ہوا ہے، اور دوسری طرف، وہ دراندازی کے ذریعے دہشت گردوں کو ہندوستان بھیجنے کی اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ سیکورٹی فورسز ہیرانگر کے سانیال گاؤں میں تلاشی مہم میں مصروف ہیں اور کسی بھی خطرے کو بے اثر کرنے کیلئے وہاں تعینات

ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ پاکستان نے اپنے لیے خندق کھودی ہے۔ شرما نے اس بات کا اعادہ کیا کہ سیکورٹی فورسز ہائی الرٹ/ 106

وادی کشمیر میں غیر معیاری کیڑے مار ادویات کا وسیع پیمانے پر استعمال قابل تشویش / وحید الرحمان پرہ

سرینگر // 24 مارچ // سی این آئی // وادی کشمیر میں غیر معیاری کیڑے مار ادویات کے وسیع پیمانے پر استعمال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ نے کہا کہ اس نے کسانوں اور سیب کی صنعت کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ انہوں نے جموں و کشمیر میں کوالٹی کنٹرول کے سخت اقدامات کو نافذ کرنے کیلئے محکمہ باغبانی کے اندر ایک انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کے/ 105

زبرون کی پہاڑیوں کے دامن میں واقع باغ گلہ لالہ" 26 مارچ کو کھول دیا جائے گا

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ افتتاح کر کے باغ کو عوام لوگوں اور سیاحوں کی سیر کیلئے وقف کریں گے

باغ کھلنے کے پیش نظر محکمہ ٹریفک کی ایڈوائزری جاری، لوگوں سے من و عن عمل کرنے کی تاکید کی گئی

سرینگر // 24 مارچ // سی این آئی // زبرون کی پہاڑیوں کے دامن میں واقع ایشیا کے سب سے بڑے باغ "باغ گلہ لالہ" کو کھولنے کی تیاریاں زوروں پر ہیں اور 26 مارچ کو وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اس باغ کو عوام لوگوں اور سیاحوں کیلئے کھول دیں گا۔ ادھر باغ کے کھلنے کے پیش نظر محکمہ ٹریفک نے بھی ٹریفک ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے لوگوں سے تاکید کی ہے کہ وہ اس پر عمل کریں۔ سی این آئی کے مطابق جھیل ڈل اور زبروان پہاڑیوں کے درمیان واقع ایشاء کے سب سے بڑے باغ "باغ گلہ لالہ" کو کھولنے کیلئے تیاریاں زوروں پر ہے۔ باغ، جو پہلے سراج باغ کے نام سے جانا جاتا تھا 26 مارچ کو کھول دیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ باغ کے کھولنے کی افتتاحی تقریب میں شرکت کریں گے۔ ادھر باغ کے اسسٹنٹ فلوریکلچر آفیسر آصف احمد نے کہا کہ اس سال باغ کے افتتاح کی تیاریاں زوروں پر ہیں۔ انہوں نے کہا "یہ سیاحوں کی توجہ کا ایک اہم مقام ہے۔ آنے والے دنوں میں اسے سیاحوں کیلئے کھول دیا جائے گا"۔ عہدیداروں نے/ 104

حکومت کالجوں کے بنیادی ڈھانچے کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے

فعال طور پر کام کر رہی ہے۔ سکینہ ایتو

جموں // انفور // وزیر برائے تعلیم سکینہ ایتو نے ایوان کو مطلع کیا کہ حکومت جموں و کشمیر میں نئے قائم ہونے والے ڈگری کالجوں کی بنیادی ڈھانچے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے سرگرمی سے کام کر رہی ہے۔ وزیر موصوفہ ایوان میں رُکن اسمبلی عبدالمجید بٹ کی طرف سے اُٹھائے گئے ایک سوال کا جواب/ 107

پونچھ اور اننت ناگ میں خفیہ ٹھکانوں کا پردہ فاش

بڑی مقدار میں اسلحہ، دستی بم، گولی بارود اور جنگی لباس برآمد

کوئی گرفتاری نہیں، دونوں برآمدگیوں کی تحقیقات شروع: حکام

سری نگر، ۲۴، مارچ: جے کے این ایس: سیکورٹی فورسز نے اتوار کے روز جموں و کشمیر کے پونچھ ضلع کے ایک دور افتادہ جنگلاتی علاقے میں دہشت گردوں کے ایک بڑے ٹھکانے کا پردہ فاش کیا، جس کے نتیجے میں اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد کا ایک بڑا ذخیرہ برآمد ہوا۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ دہشت گردوں کے اس خفیہ ٹھکانے کا انکشاف راشٹریہ رائفلز اور اسپیشل پولیس گروپ کے مقامی آپریشن گروپ کے ساتھ بارہ کے قریب مشترکہ آپریشن کے دوران کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ 3 اے کے اسالٹ رائفلز، 23 میگزینز، 922 راؤنڈز، 7 دستی بم، چار دیسی ساختہ بم، ایک گھڑی کا ٹائمر میکانزم، ۹۱ ڈیٹونیٹر، ۳۰ میٹر کارٹیکس، ایک چارا نچ کا سلنڈر، ایک جنگی لباس اور ۱۰ سینٹی میٹر کا حفاظتی لباس۔ حکام نے بتایا کہ بم ڈسپوزل اسکواڈ کے ماہرین نے بعد میں آئی ای ڈیز، دستی بم، ڈیٹونیٹرز، ٹائمر ڈیوائس، کارٹیکس اور سیفٹی فیوز کو موقع پر ہی تباہ کر دیا۔ تاہم، آپریشن کے دوران کسی کو گرفتار نہیں کیا گیا۔ اس دوران سیکورٹی فورسز نے ضلع اننت ناگ میں خفیہ ٹھکانے کا پردہ فاش کر کے وہاں سے اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا۔ حکام نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز نے پیر کے روز جنوبی/ 108

حکومت کاشت کاروں کی پیداواری صلاحیت

دیرپایت اور آمدنی کو

بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ جاوید احمد ڈار

جموں // انفور // وزیر برائے زراعت جاوید احمد ڈار نے کہا کہ حکومت جموں و کشمیر میں زراعت کی جدید کاری پر توجہ مرکوز کر رہی ہے تاکہ کسانوں کی پیداواری صلاحیت، دیرپایت اور آمدنی کو بہتر بنایا جا سکے۔ وزیر موصوف/ 109

جل شکتی محکمہ کے ڈیلی ویجروں کا احتجاج چوتھے دن بھی جاری

سرینگر // 24 مارچ // اے پی آئی // جل شکتی محکمہ کے ڈیلی ویجروں کا سرمائی راجدھانی جموں پیر پنچال میں احتجاج جاری۔ پولیس نے ڈیلی ویجروں پر پھر لاٹھیاں برسائی راجوری میں کئی احتجاج کرنے والے ڈیلی ویجر بیہوش ہو گئے جنہیں پولیس نے اسپتال پہنچادیا۔ ادھر آنگن واڑی ورکروں نے وزیر اعلیٰ کے رہائش میں کا گھیراؤ کیا اور مطالبات پورے کرنے/ 110

2 مرحلوں کی برف و باراں سے بارش کے خسارے میں 50 فیصد کمی

برف و باراں کا ایک اور مرحلہ متوقع

26 اور 27 مارچ: شمالی اور وسطی کشمیر میں ہلکی سے اعتدال پسند برف و باراں

سری نگر، ۲۴، مارچ: جے کے این ایس: جموں و کشمیر میں بارش کا خسارہ 81 فیصد سے کم ہو کر تقریباً 31 فیصد رہ جانے کے بیچ موسمیاتی مرکز سری نگر نے کشمیر وادی میں برف و باراں کے ایک اور مرحلے کی پیش گوئی کر دی ہے، جس کا مرکز شمالی اور وسطی کشمیر رہنے کا امکان ہے جہاں 26 مارچ کی دوپہر سے 27 مارچ کی شام تک بہت سے مقامات پر ہلکی سے اعتدال پسند بارش و بارف باری کیساتھ ساتھ کہیں کہیں گرج چمک کیساتھ تیز ہوائیں بھی متوقع ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق دسمبر سے فروری کے آخر تک جموں و کشمیر میں بارش کا مجموعی خسارہ تقریباً 81 فیصد ریکارڈ ہونے کے باعث موسم گرما میں ممکنہ طور پر ہونے والے پانی کے شدید بحران میں مارچ کا مہینہ کمی کا باعث بنا کیونکہ اس ماہ کم سے کم 2 مرحلوں کی برف و باراں نے پانی یا بارش کا خسارہ 81 فیصد سے کم کر کے 31 فیصد تک پہنچادیا۔ 2 مرحلوں کی برف و باراں نے آبی ذخائر کی ہیت بحال کر دی جبکہ کئی پہاڑ برف سے ڈھک گئے۔ اس دوران موسمیاتی مرکز سری نگر نے پیر کو کشمیر وادی میں برف و باراں کے ایک اور مرحلے کی پیش گوئی کر دی۔ موسمیاتی مرکز نے کہا کہ پیر 24 مارچ کو موسم عام طور پر دوپہر تک ابر آلود اور خشک موسم رہے گا۔ تاہم 25 مارچ کو شمالی اور وسطی کشمیر میں بکھرے ہوئے مقامات پر ہلکی بارش اور برفباری کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے پیش گوئی کی کہ 26 مارچ کی دوپہر سے 27 مارچ کی شام تک بہت سی جگہوں پر (بنیادی طور پر شمالی اور وسطی کشمیر میں) ہلکی سے اعتدال پسند بارش و برفباری کا سلسلہ/ 112

سجاد لون نے پر اثر اسمبلی تقریر میں کثیر الجہتی اصلاحاتی ایجنڈا پیش کیا

حکومتی مداخلت پر تنقید، ملازمین کے لیے انصاف کا مطالبہ

شہری منصوبہ بندی میں اصلاحات اور علاقائی ناانصافیوں پر سوالات

سرینگر // کے این ایس // 24 مارچ // جموں و کشمیر اسمبلی میں آج ایک جامع اور پُر زور خطاب میں ہندوارہ کے ایم ایل اے اور پیپلز کانفرنس کے رہنما سجاد لون نے یونین ٹیریٹری کو درپیش کئی اہم مسائل اجاگر کیے۔ انہوں نے انتظامیہ، شہری ترقی اور سیاحت میں بڑے پیمانے پر اصلاحات کا مطالبہ کرتے ہوئے حکومتی پالیسیوں کے غیر منصفانہ اطلاق پر سوالات اٹھائے۔ لون نے پولیس

تصدیق کے تحت اور غیر ضروری طریقہ کار پر اعتراض کیا، جو جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (جی اے ڈی) کے تحت چل رہا ہے۔ "میں نے انٹرنیٹ سے فارم ڈاؤن لوڈ کیا اور حیران رہ گیا کہ اس میں پوچھا گیا تھا کہ آپ پچھلے پانچ سال کہاں رہے، آپ کی اہلیہ کہاں رہی، آپ کے سسر اور ساس کون ہیں/ 111

والدین کو دیکھنے پر بھی ثواب ملتا ہے

بقلم: ایس ایم سید محمد سلطان

رب دو جہاں کے حبیب ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے داماد حضرت علیؓ کا پیارا سا فرمان ہے کہ اس ماں سے زبان نہ لڑاؤ جس ماں نے تمہیں بولنا سکھایا۔ لیکن اب ہماری نئی نسل اپنے والدین کے ساتھ جو سلوک اختیار کر رہی ہے اس کو سوچ کر ہی میری آنکھوں سے آنسو جاری ہوتے ہیں۔

والدین تو اللہ کی ایک بڑی نعمت ہے۔اس لئے ان کے حقوق بھی بڑے ہیں۔ اگر والدین اپنے بیٹے راضی سے ہوں تو وہ بیٹا دونوں جہاں میں کامیاب ہوتا ہے۔ والدین کی قدر انہی کو معلوم ہوتی ہے جن کے والدین کا انتقال ہو چکا ہے۔
چند سال قبل ایک شخص نے آکر مجھے بتایا کہ فلاں آدمی اپنی ماں کو اس طرح مارتا ہے کہ وہ بیچاری ماں اس کے مارسے گر جاتی ہے۔ بیٹے کی مار برداشت کرنے کی طاقت نہ رکھ کر وہ زار وقطار رونے لگتی ہے۔ میں نے یہ واقعہ سن کر اس کو طلب کیا اور سمجھایا تو بات قبول کرنے کے بجاو کہنے لگا: یہ تو میرا ذاتی معاملہ ہے آپ اس میں دخل اندازی کیوں کر رہے ہیں مجھے آپ کی نصیحت کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔
اسی طرح کا ایک اور واقعہ ہے کہ ایک لڑکے کے لئے والد نے ایک رشتہ پسند کیا اور کہا کہ فلاں لڑکی تیرے لئے مناسب ہے تو اس سے نکاح کرلے۔ تو لڑکا بھڑک کر کہنے لگا کہ ابا آپ میرے پسند کی لڑکی سے میرا نکاح کرا دیجیے ورنہ میں آپ کو گولی مار دونگا۔ اس بات کا والد کو ایک جھٹکا سا لگ جاتا ہے۔ اور ایک ڈاکٹر کے پاس آکر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگتے ہیں۔ پھر تین دن بعد ان کا انتقال ہو جاتا ہے۔ ایک اور واقعہ سنیے: ایک نوجوان دن بھر فلمیں دیکھتا رہتا تھا، تو اس کے والد نے اسے بہت ڈانٹا تو اس نے اپنے والد کا ہاتھ جھڑک دیا۔ والد کی آنکھوں آنسو جاری ہوتے ہیں اور دل رونے لگتا ہے پھر والد کی دل کی ایک آہ لگ جاتی ہے جس کی وجہ سے وہ لڑکا اندھا ہو جاتا ہے
تیسرا واقعہ سنیے: کرناٹکا کا ایک شخص اپنی بیوی کی بات مان کر اپنی ماں کو رلاو رکھتا ہے پھر چند دن بعد والدین گھر سے باہر کر دیتا ہے۔ ماں کی بددعا کی وجہ سے چند ہی دن میں وہ نوجوان فالج کا شکار ہو جاتا ہے۔ ایک اور واقعہ ہے: ایک نوجوان مار مار کر اپنے والد کا پیر توڑ دیتا ہے تو وہ والد اپنے ہی بیٹے پر کیس کر دیتا ہے۔ مندرجہ بالا تمام واقعات بھٹکل میں پیش آیا ہو ہیں صرف ایک واقعہ بیرون بھٹکل کا ہے۔
میرے بھائیو اور بہنو! کیا آپ کو والدین کے مقام و مرتبہ کا علم ہے؟ اللہ تعالی نے والدین کی خدمت ہی پر نہیں بلکہ ان کو صرف دیکھنے پر بھی اجر رکھا ہے۔ ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ اگر کوئی اپنی ماں کا چہرہ محبت بھری نگاہ سے دیکھتا ہے تو اللہ تعالی اس کے لیے ایک مقبول حج کا ثواب لکھ دیتے ہیں۔ اللہ تعالی تمام گناہوں کے عذاب آخرت میں دینگے لیکن والدین کی نافرمانی کا عذاب آخرت کے ساتھ ساتھ دنیا میں بھی دینگے۔ یہ بات آپ اپنے دل پر پتھر کی لکیر کی طرح لکھ لیجئے کہ جو کوئی اپنے والدین کے ساتھ بدسلوکی کرتا ہے تو ہرگز ہرگز اس کی اولاد اس کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کرے گی۔ اللہ تعالی نے تو جنت کو ماں کے قدموں کے نیچے ڈال دیا ہے اور باپ کو جنت کا دروازہ بتلایا ہے اسی سے ہمیں والدین کا مقام معلوم ہو جاتا ہے۔
میرے بھائیو اور بہنو! اپنے والدین کی زندگی میں قدر کرتے ہوئے ان کی بھرپور خدمت کرو۔ ان کے انتقال کے بعد افسوس کر کے کچھ حاصل ہونے والا نہیں ہے۔ اپنے والدین کے حق میں ہر گھڑی اللہ سے خیر مانگتے رہو۔
ایک مشہور ادیبہ لکھتی ہیں کہ مجھے اپنی ماں کا مقام اس وقت معلوم ہوا جب میں خود ماں بنی پھر میں اپنی ماں کو پہلے سے زیادہ چاہنے لگی۔

میں نے جس بھی بڑی شخصیت کا مطالعہ اور مشاہدہ کیا اس کی ترقی و کامیابی کا واحد راز والدین کی خدمت میں پایا۔ صرف وہی لوگ دنیا میں بڑے بنتے ہیں جن کے دل میں والدین کی محبت و عظمت اور ان کی خدمت کا جذبہ ہوتا ہے۔

معزز قارئین! اللہ تعالی ہم سب کو والدین کی صحیح قدردانی کی توفیق دے۔ اور اوپر جو سبق آموز و عبرت ناک واقعات پیش کیے گئے ان تمام سے ہمیں عبرت لینے کی توفیق دے۔
اخیر میں ہمارے ہی شہر کے ایک قائد کا واقعہ پیش کر کے اپنا مضمون ختم کرتا ہوں۔ واقعہ یہ ہے کہ ایک شخص اپنے والدین کو بہت پریشان کرتا رہتا تھا۔ والدین کے سامنے اپنی بیوی کی عزت کرتا تھا اور والدین کی توہین کرتا تھا۔ والدین کی کبھی کچھ خدمت نہیں کی بلکہ اپنی ماں کو حالت نزع میں چھوڑ کر اعلی تعلیم کیلیے بیرون شہر چلا گیا۔ اس کے رشتہ داروں نے اس کی ماں کی خدمت کرلی۔ نتیجتاً آج اس کی اولاد اس کی ناقدری و نافرمانی کرتی ہے اور اس کی بیوی تین سال سے اس سے بات چیت نہیں کر رہی ہے اور اپنے بیٹوں کو بھی اس کی نافرمانی پر ابھار رہی ہے۔ اور وہ لیڈر اکثر اوقات گھر میں رو رو کر گزارتا ہے۔ یہ اس کے لیے اپنے والدین کے ساتھ بدسلوکی پر اللہ تعالی کی طرف سے مقرر کردہ دنیوی عذاب ہے۔ اللہ ہم سب کی حفاظت فرمائے۔ آمین

وہ مسجد ہی تھی نہ کہ۔۔۔

مفتی فیاض احمد محمود برمارے حسینی

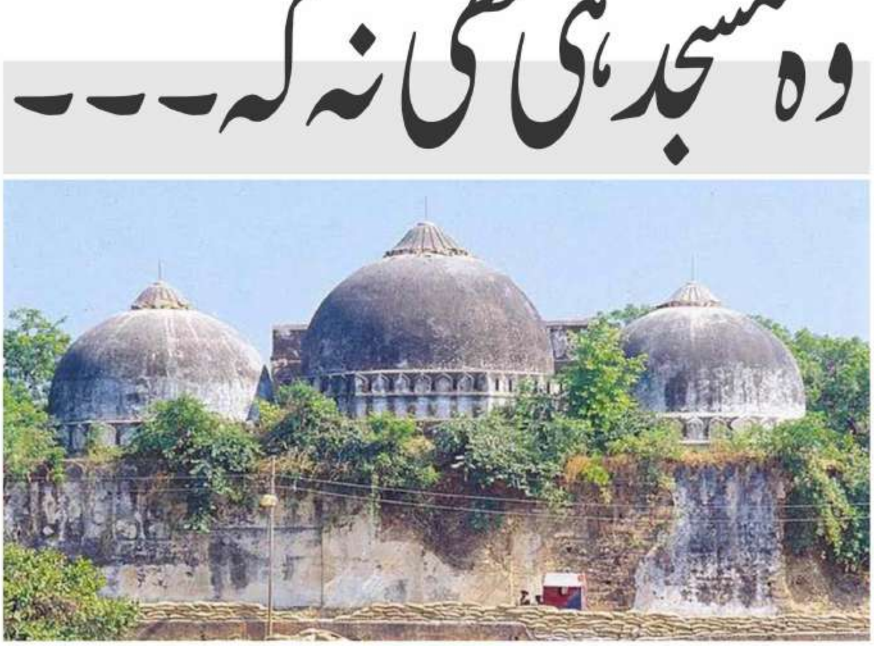

زمین میں اللہ تعالی کو سب سے زیادہ پسندیدہ مساجد ہیں، مساجد سے مسلمانوں کا ایمانی، دینی، قلبی اور جذباتی تعلق ہوتا ہے، ایک فاسق وفاجر شخص کے نزدیک بھی مسجد قابل تعظیم ہوتی ہے، وہ مسجد کی بے حرمتی کو سب سے بڑا گناہ سمجھتا ہے، پریشان حال لوگوں کے لئے مساجد سکون کی جگہیں ہیں، جہاں رحمتیں برستی ہیں، فرشتوں جیسی نورانی مخلوق اسے اپنا مسکن اور ٹھکانہ بناتی ہیں، جہاں جہاں مسلمان بستے ہیں وہاں سب سے پہلے مسجد کے قیام کی فکر کی جاتی ہے، اس ملک میں بھی اسلام کی آمد کے ساتھ ہی مساجد کا قیام عمل میں آیا اور اس کا سلسلہ دراز ہوتا گیا، اور آج پورے ملک میں بے شمار چھوٹی بڑی، خوبصورت اور عالیشان مساجد مسلمانوں کے وجود اور ان کے تشخص کی گواہ بنی ہوئی ہیں۔ ان مساجد میں سے کچھ مساجد بادشاہوں کی تعمیر کردہ بھی ہیں، ان میں سے بعض مساجد کے سلسلہ میں برادران وطن میں سے کچھ لوگوں نے تنازعہ کھڑا کر دیا ہے، انھیں میں سے ایک مسجد بابری مسجد کے نام سے مشہور ہے، جس کے بارے میں مسلمانوں اور ہندوؤں کے درمیان ایک طویل مدت تک شدید اختلاف جاری رہا بالآخر اسے **1992** میں شرپسند عناصر نے شہید کر دیا تھا، ہندوؤں کا یہ دعوی تھا کہ اس مسجد کو مندر توڑ کر تعمیر کیا گیا ہے، جب کہ مسلمانوں کا دعوی تھا کہ یہ اصل مسجد ہی ہے اسے کسی مندر کو توڑ کر تعمیر نہیں کیا گیا ہے، یہ تنازعہ ملک کی چھوٹی بڑی عدالتوں سے گزر کر سپریم کورٹ پہنچا اور مسلمانوں نے حقائق اور ملک کی سب سے بڑی عدالت کے انصاف اور قانون پر اعتماد و بھروسہ کرتے ہوئے یہ اعلان کیا کہ ہمیں سپریم کورٹ کا فیصلہ منظور ہوگا، لہذا سپریم کورٹ نے اپنے تاریخی فیصلہ میں یہ تسلیم کیا کہ بابری مسجد کسی مندر کو توڑ کر تعمیر نہیں کی گئی ہے بلکہ وہ اصلا مسجد ہی تھی، نیز بابری مسجد کی شہادت ایک مجرمانہ عمل ہے، اس کے باوجود اکثریت کی استھا کو سامنے رکھتے ہوئے غیر قانونی طور پر مسجد رام مندر کی تعمیر کے لئے ہندوؤں کے حوالے کر دی، مسلمانوں نے ایفاء عہد کرتے ہوئے صبر وتحمل سے کام لیا۔ اور خاموش ہو گئے۔۔ سپریم کورٹ کے فیصلے کے مطابق بابری مسجد کی غاصبانہ جگہ پر رام مندر کی تکمیل اور اس کا افتتاح **22** / جنوری **2024** / کو بڑی دھوم دھام سے منایا گیا، یہاں تک کہ موجودہ سرکار نے لوک سبھا اور راجیہ سبھا دونوں ایوانوں میں اس ظالمانہ کردار کو اپنی فتح اور کامیابی قرار دیا ہے۔ لیکن افسوس یہ ہے کہ سپریم کورٹ کے فیصلہ کے باوجود اس عمل کو انصاف اور قانون کے خلاف سمجھنے سے گریز نہیں کرتے۔ اس پر مستزاد لوک سبھا کے نائب اسپیکر جناب راجیند راگروال آج بھی مندر پر بابری مسجد والا وہی موقف دوہراتے ہیں جسے ہندو فریق سالہا سال کی محنت اور کوشش کے باوجود عدالت کے سامنے ثابت نہ کر سکا اور عدالت کو اپنے نظریہ پر قائل نہ کر سکا، اس عظیم منصب پر فائز ہونے کے باوجود اس قدر تجاہل اور سپریم کورٹ کے فیصلہ سے لاعلمی ناقابل فہم ہے۔ جب قانون ودستور کا واقف کار آدمی عدالت کے فیصلے کے باوجود اپنے قدیم موقف پر غور کرنے کو تیار نہیں تو عام لوگوں کو اس حقیقت کا کیسے علم ہو سکتا ہے کہ بابری مسجد مندر توڑ کر نہیں بنائی گئی تھی، اس طرح عام ہندؤں کو یہی احساس ہوگا بلکہ یقین ہوگا کہ عدالت نے یہ تسلیم کیا تھا کہ مندر پر بابری مسجد بنائی گئی ہے، اس پر مستزاد خود مسلمان بھی اس جھوٹ کو سچ سمجھنے پر مجبور ہو جائیں گے۔

سچائی یہ ہے کہ وہ مسجد ہے۔ یہ ایسی حقیقت ہے کہ قیامت تک اسے جھٹلایا نہیں جاسکتا، نیز سپریم کورٹ کے فیصلے نے اس حقیقت کو مزید تقویت پہنچائی ہے، اب ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنی قوم کو اور خاص کر نئی نسل کو اس حقیقت سے واقف کرائیں، سپریم کورٹ کے فیصلے کا مختلف زبانوں میں ترجمہ کرکے نی نسل تک عام کرنے کی کوشش کی جائے، اسکولس اور کالجسس میں زیر تعلیم طلبہ وطالبات کے سامنے بھی اس سچائی کو بیان کیا جائے، اپنے گھروں میں محلوں میں سپریم کورٹ کے فیصلوں کی نقل چسپاں کی جائے تاکہ صحیح کی اشاعت ہو اور غلط کے متعلق لوگ آگاہ ہو جائیں۔

سعودی عرب میں ایک ہفتے کے دوران 25 ہزار غیر قانونی تارکین گرفتار

سعودی عرب میں غیر قانونی تارکین کے خلاف کام کرنے والی مشترکہ کمیٹی نے ایک ہفتے کے دوران 25 ہزار غیر قانونی تارکین کو گرفتار کیا ہے۔ سرکاری خبر رساں ادارے اے پی پی نے سعودی پریس ایجنسی کے حوالے سے بتایا ہے کہ غیر قانونی تارکین کے خلاف کام کرنے والی مشترکہ کمیٹی کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ گرفتاریاں 13 مارچ سے 19 مارچ 2025 کے درمیان ہوئی ہیں۔ گرفتار شدگان میں سے 17886 اقامہ قوانین کی خلاف ورزی، 4247 گرفتار شدگان سرحدی قوانین کی خلاف ورزی کے مرتکب اور 3017 تارکین لیبر قوانین کی خلاف ورزی میں ملوث تھے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ مذکورہ عرصے کے دوران 1553 افراد گرفتار ہوئے ہیں

اسرائیلی حملوں میں شہید ہونیوالے فلسطینیوں کی تعداد 50 ہزار سے تجاوز کر گئی

اکتوبر 2023 سے اسرائیل اور حماس کے درمیان جاری جنگ میں شہید ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 50 ہزار سے تجاوز کر گئی ہے۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق غزہ کی وزارت صحت نے اتوار کو بتایا کہ 7 اکتوبر 2023 کو فلسطینی گروپ حماس کی قیادت میں ہونے والے حملے کے بعد سے اسرائیل کے غزہ کے محصور علاقے پر حملوں میں کم از کم 50 ہزار 21 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 13 ہزار 274 زخمی ہو چکے ہیں۔ واضح رہے کہ حماس کے جنوبی اسرائیل پر حملے میں 1139 افراد ہلاک ہوئے تھے اور تقریباً 250 کو یرغمال بنایا گیا تھا۔ وزارت صحت نے بتایا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کم از کم 41 فلسطینی شہید ہوئے ہیں کیونکہ اسرائیل نے حماس کے ساتھ جنوری میں کیے گئے جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے پر عمل درآمد سے انکار کے بعد غزہ پر اپنے حملے تیز کر دیے ہیں۔ جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے پر عمل درآمد کی صورت میں اسرائیل کو غزہ سے اپنی افواج واپس بلانا پڑتیں۔ یہ ایک شرط تھی جس پر اس نے مصر، قطر اور امریکا کی ثالثی میں ہونے والے معاہدے میں اتفاق کیا تھا۔ 19 جنوری سے نافذ ہونے والے جنگ بندی معاہدے کے پہلے مرحلے پر عمل درآمد کے دوران بھی، جس میں اسرائیلی جیلوں میں قید فلسطینیوں کے بدلے یرغمالیوں کی رہائی عمل میں آئی، اسرائیل نے غزہ میں 150 سے زائد فلسطینیوں کو شہید کیا۔ شمالی غزہ میں غزہ شہر سے رپورٹنگ کرتے ہوئے الجزیرہ کے ہانی محمود نے کہا کہ 50 ہزار شہادتیں صرف ایک محتاط تخمینہ ہے۔ یہ صرف وہ لوگ ہیں جو غزہ کی پٹی میں صحت کی سہولیات میں رجسٹرڈ ہوئے ہیں۔ بہت سے دوسرے ایسے ہیں جنہیں رجسٹر کیے بغیر دفن کر دیا گیا یا جو ملبے کے ڈھیروں تلے پھنس کر لاپتہ ہو گئے۔ ہانی محمود کا کہنا تھا کہ 50 ہزار سے زائد شہدا میں 17 ہزار بچے ہیں۔ ایک پوری نسل کا صفایا کر دیا گیا ہے، ان بچوں کو اپنے معاشرے کی سیاسی، معاشی اور فکری ترقی میں کردار ادا کرنا تھا۔ غزہ میڈیا آفس کے مطابق، تصدیق شدہ شہادتوں میں 11 ہزار سے زیادہ لاپتا افراد شامل نہیں ہیں جن کے شہید ہو جانے کا خدشہ ہے، جبکہ لینسیٹ جریدے میں گزشتہ جولائی میں شائع ہونے والی ایک تحقیق میں کہا گیا تھا کہ غزہ پر اسرائیل کی جنگ کے مجموعی اثرات کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ اصل اموات کی تعداد ایک لاکھ 86 ہزار سے زائد ہو سکتی ہیں۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اسرائیل نے بار بار دعویٰ کیا ہے کہ اس کے حملوں میں حماس کے ارکان کو احتیاط سے نشانہ بنایا جاتا ہے، لیکن شہید ہونے والے شہریوں کی تعداد ایک مختلف کہانی سناتی ہے۔ مشرق وسطیٰ کونسل برائے عالمی امور کے فیلو عمر رحمٰن نے الجزیرہ کو بتایا، 'اسرائیل گزشتہ 17 مہینوں سے اس قسم کے بے بنیاد دعوے کرتا رہا ہے، جن کی زمینی شواہد سے کوئی تائید نہیں ہوتی۔' انہوں نے مزید کہا کہ اگر کچھ ہے تو، شواہد اکثر شہریوں اور شہری انفرااسٹرکچر کو جان بوجھ کر نشانہ بنانے کی طرف اشارہ کرتے ہیں، جو بچوں کی بڑی تعداد میں شہادتوں کا سبب بنتا ہے۔

چینی وزیراعظم کی امریکہ کو مذاکرات کی پیشکش، تعاون کو تصادم پر ترجیح دیں

بیجنگ: چین کے وزیر اعظم لی چیانگ نے امریکہ کے ساتھ مذاکرات اور باہمی تعاون کی ضرورت پر زور دیا ہے، ان کا کہنا تھا کہ دونوں ممالک کو تصادم کے بجائے مشترکہ ترقی پر توجہ دینی چاہیے۔ یہ بیان بیجنگ میں ایک اہم اجلاس کے دوران سامنے آیا، جس میں امریکی کاروباری شخصیات اور سینیٹر اسٹیو ڈینز شریک تھے۔ ڈینز صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے قریبی اتحادی سمجھے جاتے ہیں، اور ان کے اس دورے کو چین-امریکہ تعلقات میں بہتری کی کوشش قرار دیا جا رہا ہے۔ لی چیانگ نے کہا کہ "ہمیں تصادم کے بجائے مذاکرات، اور صفر جمع مقابلے کے بجائے مشترکہ فائدے کی راہ اختیار کرنی چاہیے۔ اجلاس میں فیڈ ایکس، فائزر اور کوالکوم جیسی بڑی امریکی کمپنیوں کے سی

غزہ اسرائیلی حملوں میں ایک اور حماس رہنما سمیت 16 فلسطینی شہید، امریکا کی یمن پر بمباری

غزہ پر اسرائیل کی مسلسل بمباری جاری ہے، اور آج صبح سحری کے وقت سے اب تک غزہ کی پٹی میں ہونے والے حملوں میں حماس کے سینئر رہنما سمیت کم از کم 16 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ قطر کے نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ کے نصیر اسپتال پر بمباری کے چند گھنٹوں بعد حماس کے رہنما اسماعیل برہوم سمیت کم از کم 2 افراد کے شہید ہونے کی رپورٹ ملی، جب کہ دیگر فلسطینیوں کی شہادتیں پناہ گزین کیمپ کے طور پر استعمال کی جانیوالی عمارتوں پر بمباری اور راکٹ حملوں میں ہوئی ہیں۔ ادھر امریکی فضائی حملوں میں یمن کے دارالحکومت صنعا کے گنجان آباد علاقے سمیت دو علاقوں کو نشانہ بنایا گیا، حملوں کے نتیجے میں کم از کم ایک شخص جاں بحق اور 15 افراد زخمی ہو گئے ہیں۔ فلسطینی قیدیوں کے امور کے کمیشن کے مطابق مغربی کنارے کے قصبے سلواد سے تعلق رکھنے والا ایک 17 سالہ لڑکا اسرائیل کی میگیڈو جیل میں دم توڑ گیا۔ کمیشن نے ایک بیان میں کہا کہ اسرائیلی حکام نے ولید خالد عبداللہ احمد کی موت کی تصدیق کی ہے، لیکن ان کی موت کے حالات کے بارے میں تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ جیل میں شہید ہونے والے لڑکے کو 30 ستمبر 2024 کو گرفتار کیا گیا تھا۔ نوجوان کی شہادت کے بعد اکتوبر 2023 سے اب تک اسرائیلی حراست میں شہید ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 63 ہو گئی ہے۔ غزہ کی وزارت صحت نے اتوار کو بتایا تھا کہ 7 اکتوبر 2023 کو فلسطینی گروپ حماس کی قیادت میں ہونے والے حملے کے بعد سے اسرائیل کے غزہ کے محصور علاقے پر حملوں میں کم از کم 50 ہزار 21 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 13 ہزار 274 زخمی ہو چکے ہیں۔ واضح رہے کہ حماس کے جنوبی اسرائیل پر حملے میں ایک ہزار 139 افراد ہلاک ہوئے تھے اور تقریباً 250 کو یرغمال بنایا گیا تھا۔ غزہ کی وزارت صحت نے اتوار کو بتایا تھا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کم از کم 41 فلسطینی شہید ہوئے، کیونکہ اسرائیل نے حماس کے ساتھ جنوری میں کیے گئے جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے پر عمل درآمد سے انکار کے بعد غزہ پر اپنے حملے تیز کر دیے ہیں۔ جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے پر عمل درآمد کی صورت میں اسرائیل کو غزہ سے اپنی افواج واپس بلانا پڑ جاتیں، یہ ایک شرط تھی جس پر اس نے مصر، قطر اور امریکا کی ثالثی میں ہونے والے معاہدے میں اتفاق کیا تھا۔ 19 جنوری سے نافذ ہونے والے جنگ بندی معاہدے کے پہلے مرحلے پر عمل درآمد کے دوران بھی، جس میں اسرائیلی جیلوں میں قید فلسطینیوں کے بدلے یرغمالیوں کی رہائی عمل میں آئی، اسرائیل نے غزہ میں 150 سے زائد فلسطینیوں کو شہید کیا تھا۔ حماس کے رہنما اسماعیل برہوم، جو نصیر اسپتال پر اسرائیلی حملے میں اس وقت شہید ہو گئے، کچھ گھنٹے قبل وہ ایک حملے میں زخمی ہونے کے بعد ہسپتال لائے گئے تھے۔ اسماعیل برہوم حماس کے پولیٹیکل بیورو کے چوتھے رکن ہیں۔ اس سے قبل اتوار کے روز اسرائیلی فورسز نے صلاح البرداویل کو اس وقت شہید کیا تھا، جب وہ المواسی میں اپنی اہلیہ اور بچی سمیت ایک خیمے میں پناہ لیے ہوئے تھے۔ صرف یہ جوڑا ہی غزہ کی سیاسی قیادت نہیں، جو حالیہ دنوں میں شہید ہوئے ہوں۔ 18 مارچ کو جب اسرائیل نے حماس کے ساتھ جنگ بندی کا معاہدہ توڑا تھا اور غزہ پر بمباری دوبارہ شروع کی تھی تو اسرائیلی افواج نے مزید 4 سینئر اہلکاروں کو شہید کر دیا تھا، ان میں حکومتی پبلک ورکس کے سربراہ عصام الدلس، وزارت انصاف کے انڈر سیکریٹری احمد الحطہ، وزارت داخلہ کے انڈر سیکریٹری محمود ابو وتفا اور انٹرنل سیکیورٹی سروس کے ڈائریکٹر جنرل بہجت ابو سلطان شامل ہیں۔

طالبان حکومت کو بھی ٹی ٹی پی کی بڑھتی سرگرمیوں پر تشویش

اسلام آباد: پاکستان اور افغانستان نے کشیدگی میں کمی کیلیے متعدد اقدامات پر اتفاق کر لیا۔ ذرائع کے مطابق یہ کامیابی افغانستان کیلیے خصوصی نمائندے محمد صادق کے 3 روزہ دورہ کابل سے ملی جس میں افغان حکام سے اہم ملاقاتیں ہوئیں، صرف افغان وزیر خارجہ و تجارت کیساتھ ملاقاتوں کو منظر عام پر لایا گیا، دیگر رہنماؤں سے ملاقاتیں خفیہ رکھی جا رہی ہیں۔ ذرائع نے ایکسپریس ٹریبون کو بتایا کہ محمد صادق کے دورہ سے کئی ماہ سے جاری سردمہری ختم ہونے کی امید بنی ہے، فریقین نے ایک میکانزم کے قیام پر اتفاق کیا جس میں اعلیٰ سطح پر بھی باقاعدگی سے رابطے کیے جائینگے۔ انھوں نے کہا کہ اس دورہ سے قبل دوطرفہ روابط مکمل منقطع ہونے کی باتیں ہو رہی تھیں مگر اب ایسا نہیں، مزید دوطرفہ دوروں کی منصوبہ بندی ہو رہی ہے جس میں وزارتی سطح کے دورے شامل ہیں۔ ایک اور ذرائع نے کہا کہ افغان رہنماؤں نے پاکستانی نمائندے کا گرم جوشی سے استقبال کیا، افغان حکومت پاکستان سے رابطے کا شدت سے منتظر تھی، اسے کشیدہ روابط کے منفی اثرات کی سخت تشویش تھی۔ ذرائع نے کہا کہ ملاقاتوں کے ایجنڈے میں کالعدم ٹی ٹی پی کی پناہ گاہوں کا معاملہ سرفہرست تھا، طالبان حکومت نے بھی ٹی ٹی پی کی بڑھتی سرگرمیوں پر تشویش کا اظہار کیا، اس مسئلے سے نمٹنے کیلیے پاکستان سے وقت اور تعاون مانگا تاہم کالعدم گروپ کی سرحدوں پر نقل و حرکت پر قابو پانے میں بے بسی کا اظہار کیا۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان ایک بڑی فوج اور وسائل کے باوجود ٹی ٹی پی کی دراندازی نہیں روک سکا، کابل حکومت یہ سب کیسے کر سکتی ہے تاہم پاکستان نے طالبان رہنماؤں کی اس وضاحت سے اتفاق نہ کیا اور کہا کہ وہ کم از کم افغان شہریوں کو ٹی ٹی پی میں شامل ہونے سے روک سکتے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ بعض امور پر اختلاف کے باوجود بات چیت دوستانہ اور مثبت ماحول میں ہوئی، تجارت اور معاشی تعاون سمیت دیگر امور پر بھی بات چیت کی گئی۔ ادھر کابل کے سفارت خانے میں یوم پاکستان کی تقریب سے خطاب میں نمائندہ خصوصی محمد صادق نے کہا کہ پاکستان اور افغانستان کے معاشی مفادات ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں، علاقائی استحکام کے لیے افغانستان میں امن و ترقی ناگزیر ہے

موسمیاتی تبدیلیاں: 1970 سے 4 ہزار ارب ڈالر کا نقصان، 20 لاکھ لوگ ہلاک ہوئے، اقوام متحدہ

اقوام متحدہ کے ادارے ورلڈ میٹرولوجیکل آرگنائزیشن (ڈبلیو ایم او) کے مطابق 1970 سے 2021 کے درمیان موسمیاتی تبدیلیوں سے متعلق قدرتی آفات نے 4 ٹریلین ڈالر سے زیادہ کا معاشی نقصان پہنچایا ہے، اور دنیا بھر میں 20 لاکھ سے زائد افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق 23 مارچ کو منائے جانے والے عالمی یوم موسمیات کے موقع پر ایک بیان میں ڈبلیو ایم او کے سیکریٹری جنرل پروفیسر سلیسٹے سلو نے کہا کہ معاشی اخراجات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، لیکن ہلاکتوں کی تعداد کم ہو رہی ہے۔ زندگیاں بچانے میں پہلے سے بہتری آئی ہے۔ ڈبلیو ایم او کا کہنا ہے کہ دنیا میں 10 سال سب سے زیادہ گرم رہے ہیں، اور امکان ہے کہ 2024 پہلا کیلنڈر سال ہوگا، جو عارضی طور پر صنعتی دور سے پہلے کے 1.5 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ جائے گا۔ بدقسمتی سے، یہ آخری بار نہیں ہوگا۔ یہ صرف ایک اعداد و شمار سے زیادہ ہے، ڈگری کا ہر حصہ ہماری زندگیوں اور ہمارے ذریعہ معاش کے لیے اہمیت رکھتا ہے۔ موسم اور آب و ہوا کے اثرات زیادہ شدید ہوتے جا رہے ہیں، ہم زیادہ بار اور شدید ہیٹ ویو، زیادہ تباہ کن طوفان اور سیلاب دیکھ رہے ہیں، زیادہ تیزی سے تیز ہو رہے ٹراپیکل سمندری طوفان دیکھ رہے ہیں۔ لہٰذا اس سال کے عالمی یوم موسمیات کا موضوع 'کلوزنگ دی ارلی وارننگ گیپ ٹوگیدر' ہے، یہ دن ہر سال 23 مارچ کو منایا جاتا ہے، جس کا مقصد معاشرے میں قومی موسمیاتی اور ہائیڈرولوجیکل خدمات کے اہم کردار کو ظاہر کرنا اور ایک محفوظ اور زیادہ لچکدار دنیا کی تعمیر کرنا ہے۔ ڈبلیو ایم او نے کہا کہ 'سب کے لیے ابتدائی انتباہ' کے آدھے مرحلے پر، ہم پیشرفت کی اطلاع دینے پر فخر محسوس کرتے ہیں، اور 2024 تک، 108 ممالک نے ملٹی رسک ارلی وارننگ سسٹم کی کچھ صلاحیت کی اطلاع دی ہے، یہ 2015 میں 52 ممالک کے مقابلے میں دوگنا سے زیادہ ہے، لیکن ہمیں مزید تیزی سے آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔ ڈبلیو ایم او اس بات پر زور دیتا ہے کہ حکومتوں کو ٹیکنالوجی کو بڑھانے کے لیے مل کر جدت طرازی اختیار کرنی چاہیے، ممالک میں باہم تعاون کو فروغ دینے کے لیے مل کر کھڑا ہونا چاہیے، اور ایک ساتھ سرمایہ کاری کرنا، متحرک کرنا اور وسائل کا اشتراک کرنا چاہیے، اب وقت آ گیا ہے، اب کام کرکے، سرمایہ کاری کرکے اور مل کر جدت طرازی اپنا کر ہم 'سب کے لیے قبل از وقت وارننگ' کے وعدے کو پورا کر سکتے ہیں۔ تنظیم کا کہنا ہے کہ کوئی بھی ملک اکیلے ان چیلنجوں سے نہیں نمٹ سکتا۔ خطرات کی پیش گوئی کے لیے بین الاقوامی تعاون کی ضرورت ہوتی ہے، جس میں خطوں میں اعداد و شمار کا اشتراک کیا جاتا ہے، اور قومی موسمیاتی اور ہائیڈرولوجیکل سروسز (این ایم ایچ ایس) کے ذریعہ قابل عمل انتباہ میں تبدیل کیا جاتا ہے۔

پوپ فرانسس کا غزہ پر اسرائیلی حملے فوری روکنے کا مطالبہ

رومن کیتھولک عیسائیوں کے روحانی پیشوا پوپ فرانسس نے غزہ پر اسرائیلی حملے فوری روکنے کا مطالبہ کر دیا۔ خبر رساں ادارے این ڈی ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق پوپ فرانسس نے اتوار کو غزہ کی پٹی پر اسرائیلی حملے فوری طور پر روک دینے اور یرغمالیوں کی رہائی کے لیے مذاکرات کی بحالی اور فیصلہ کن جنگ بندی کا مطالبہ کیا ہے۔ پوپ فرانسس نے اپنی انجلس دعا میں لکھا کہ میں غزہ کی پٹی پر شدید اسرائیلی بمباری کے دوبارہ شروع ہونے پر غمگین ہوں، جس میں بہت سی اموات ہوئی ہیں اور بڑی تعداد میں لوگ زخمی ہوئے

ایران نے اہم خلیجی جزائر پر میزائل نظام کی رونمائی کر دی

ایران کے پاسداران انقلاب نے خلیج کے 3 اسٹریٹجک جزائر پر نئے میزائل نظام کی رونمائی کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ قریبی 'دشمن کے ٹھکانوں، بحری جہازوں اور اثاثوں' کو نشانہ بنا سکتے ہیں۔ یہ ہتھیار آبنائے ہرمز کے قریب تب الکبریٰ، تونب الصغرہ اور ابوموسیٰ پر تعینات کیے گئے تھے، جو عالمی سطح پر اک اہم شپنگ لین ہے، پاسداران انقلاب نے حال ہی میں اس علاقے میں فوجی مشقیں کی ہیں۔ ہفتے کو یہ اعلان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ایران امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس خط کا جواب دینے کے لیے تیار ہے جس میں جوہری مذاکرات کی بحالی پر زور دیا گیا تھا اور خبردار کیا گیا تھا کہ اگر ایران انکار کرتا ہے تو ممکنہ فوجی کارروائی کی جائے گی۔ ایرانی فوج کی نظریاتی شاخ پاسداران انقلاب کے نیول کمانڈر علی رضا تنگسیری نے کہا ہے کہ ہمارے پاس ایک حکمت عملی ہے کہ ہمیں جزائر کے گروپ کو مسلح کرنا ہوگا اور اسے فعال بنانا ہوگا۔ انہوں نے سرکاری ٹیلی ویژن کو بتایا کہ 'ہم خطے میں دشمن کے ٹھکانوں، بحری جہازوں اور اثاثوں پر حملہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں'۔ یہ نیا نظام 600 کلومیٹر (370 میل) کے اندر کسی بھی ہدف کو مکمل طور پر تباہ کر سکتا ہے۔ جمعے کو ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے کہا تھا کہ ایران کے خلاف امریکی دھمکیاں انہیں کہیں نہیں لے جائیں گی اور خبردار کیا کہ اگر انہوں نے ایرانی قوم کی بدنام کرنے کے لیے کچھ بھی کیا

امریکا میں لاکھوں تارکین وطن کی قانونی حیثیت ختم

واپسی کیلئے چند ہفتوں کی مہلت

امریکا نے کہا ہے کہ وہ لاکھوں تارکین وطن کی قانونی حیثیت ختم کر رہا ہے اور انہیں ملک چھوڑنے کے لیے ہفتوں کا وقت دے رہا ہے۔ ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی تاریخ کی سب سے بڑی ملک بدری مہم چلانے اور خاص طور پر لاطینی امریکی ممالک سے امیگریشن کو روکنے کا وعدہ کیا ہے۔ اس حکم نامے سے کیوبا، ہیٹی، نکاراگوا اور وینزویلا کے تقریباً 5 لاکھ 32 ہزار شہری متاثر ہوں گے، جو ٹرمپ کے پیش رو جو بائیڈن کی جانب سے اکتوبر 2022 میں شروع کی گئی اسکیم کے تحت امریکا آئے تھے، اور اگلے سال جنوری میں اس میں توسیع کی گئی تھی۔ ہوم لینڈ سیکیورٹی ڈپارٹمنٹ کا حکم فیڈرل رجسٹر میں شائع ہونے کے 30 دن بعد وہ اپنے قانونی تحفظ سے محروم ہو جائیں گے۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ اس پروگرام کے تحت اسپانسر کیے جانے والے تارکین وطن کو 24 اپریل تک امریکا چھوڑنا ہوگا، جب تک کہ انہوں نے ایک اور امیگریشن اسٹیٹس حاصل نہ کر لیا ہو، تاکہ وہ ملک میں رہ سکیں۔ امریکا میں پناہ لینے والے افراد کی مدد کرنے والے Welcome.US نے اس اقدام سے متاثر ہونے والے افراد پر زور دیا ہے کہ وہ فوری طور پر امیگریشن کے وکیل سے مشورہ لیں۔ جنوری 2023 میں اعلان کردہ کیوبا، ہیٹی، نکاراگوا اور وینزویلا کے شہریوں (سی ایچ این وی) پروگرام کے تحت ان 4 ممالک سے ہر ماہ 30 ہزار تارکین وطن کو 2 سال کے لیے امریکا میں داخلے کی اجازت دی گئی تھی۔ بائیڈن نے اس منصوبے کو امریکا اور میکسیکو کی سرحد پر دباؤ کم کرنے کا ایک 'محفوظ اور انسانی' طریقہ قرار دیا۔ تاہم ہوم لینڈ سیکیورٹی ڈپارٹمنٹ نے زور دے کر کہا کہ یہ اسکیم 'عارضی' ہے۔

امریکا سے نکالے گئے سفیر کے جنوبی افریقہ پہنچنے پر استقبال کیلئے عوامی سیلاب امڈ آیا

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی حکومت کے ساتھ تنازع کے باعث امریکا سے نکالے جانے والے جنوبی افریقی سفیر کا اتوار کے روز وطن واپس پہنچنے پر پرتپاک استقبال کیا گیا۔ ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق واشنگٹن اور پریٹوریا کے درمیان تعلقات اس وقت سے تناؤ کا شکار ہیں، جب ٹرمپ نے جنوبی افریقہ کی سفید فام مخالف زمین کی پالیسی، عالمی عدالت انصاف (آئی سی جے) میں اسرائیل کے خلاف نسل کشی کا مقدمہ کرانے اور خارجہ پالیسی کی دیگر جھڑپوں پر جنوبی افریقہ کو دی جانے والی مالی امداد میں کٹوتی کی ہے۔ واشنگٹن سے نکالے جانے والے سفیر ابراہیم رسول نے کیپ ٹاؤن میں کہا کہ 'گھر آنا ہمارا انتخاب نہیں تھا، لیکن بغیر کسی پچھتاوے کے گھر واپس آئے ہیں'۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے گزشتہ ہفتے کہا تھا کہ ابراہیم رسول کو اس وقت ملک بدر کر دیا گیا تھا، جب انہوں نے ٹرمپ کی 'میک امریکا گریٹ اگین' تحریک کو امریکا میں تنوع کے خلاف بالادستی کا ردعمل قرار دیا تھا۔ ابراہیم رسول کا کیپ ٹاؤن بین الاقوامی ہوائی اڈے پر برسراقتدار افریقن نیشنل کانگریس پارٹی کے سبز اور پیلے رنگ میں ملبوس سیکڑوں حامیوں نے تالیاں بجا کر استقبال کیا۔ قطر کے دارالحکومت دوحا کے ذریعے 30 گھنٹے سے زائد وقت سفر کر کے پہنچنے کے بعد میگا فون پر حامیوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 'ہم نے جنوبی افریقہ میں سفید فام نسل کشی کے جھوٹ سے منہ موڑ لیا ہے، لیکن ہم امریکا میں اس حوالے سے کامیاب نہیں ہوئے'۔ نسل پرستی کے خلاف مہم چلانے والے سابق کارکن نے ٹرمپ کی پالیسیوں کے بارے میں اپنے ریمارکس کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ ان کا مقصد ایک سیاسی رجحان کا تجزیہ کرنا اور جنوبی افریقیوں کو متنبہ کرنا تھا کہ 'امریکا کے ساتھ کاروبار کرنے کا پرانا طریقہ کام نہیں کرے گا'۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ 'حقیقت یہ ہے کہ میں نے جو کچھ کہا، اس نے صدر اور وزیر خارجہ کی توجہ اپنی جانب مبذول کروائی اور انہیں اتنا متاثر

ریاض میں اہم مذاکرات، کیا یوکرین جنگ کے خاتمے کا وقت قریب آ گیا

ریاض: امریکہ اور یوکرین کے حکام نے سعودی عرب میں ملاقات کی، جہاں روس کے ساتھ جزوی جنگ بندی پر مذاکرات کا آغاز ہوا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ جنگ کے جلد خاتمے کے خواہاں ہیں، تاہم کریملن نے خبردار کیا ہے۔ امریکی وفد نے اتوار کی رات یوکرینی حکام سے ملاقات کی، جبکہ روسی وفد کے ساتھ مذاکرات آج ہوں گے۔ یوکرینی وزیر دفاع رستم عمراوف کے مطابق، مذاکرات میں توانائی کے بنیادی ڈھانچے کے تحفظ۔

The Urdu Daily
WATTAN
سرینگر وطن

خاندانی زندگی کو بہتر کیسے بنایا جاسکتا ہے؟

ایک دوسرے کی رائے کا احترام کرنا چاہیے

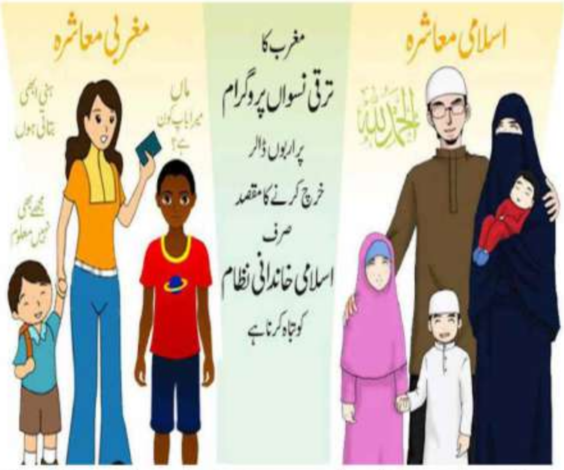

تحریر۔۔۔جاوید نذیر

عام طور پر دیکھا گیا ھے کہ مڈل کلاس طبقے میں خاندانی زندگی میں مسائل کی بڑی وجہ کم آمدنی کا ہونا ھے، کیونکہ کم آمدنی کی وجہ سے وہ تمام آسائشیں، جو اُس کا خاندان اُس سے توقع کررہا ہوتا ھے، نہیں ملتیں تو اُس کی زندگی میں مسائل آجاتے ہیں۔

عام مشاہدے کے مطابق انسان لاتعداد خواہشیں رکھتا ہے اور ایک خواہش کے پورا ہونے پر وہ دوسری خواہش کے پیچھے بھاگنا شروع کردیتا ہے۔ اس طرح اس کی زندگی میں خواہشیں پوری کرنے کا لامتناہی سلسلہ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتا جبکہ وہ انسان اپنی طبعی عمر پوری ہونے کے بعد خود ختم ہوجاتا ہے۔ کہنے کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ کوئی انسان یا خاندان بہتر زندگی کی خواہشیں نہ رکھے۔ ہر انسان کو حق حاصل ہے کہ وہ اپنے خاندان کو بہتر سے بہتر زندگی دینے کیلیے ہر ممکن کوشش کرے۔ مگر وہ خواہشیں ایسی ہوں جن کو پورا کرنا اس کیلیے ممکن ہو اور جس کیلیے اسے کسی دوسرے کا گلہ نہ کاٹنا پڑے، کسی دوسرے کا استحصال نہ کرنا پڑے، کسی کا حق نہ مارنا پڑے اور کوئی ایسی خلاف ورزی نہ کرنی پڑے جو اپنے ملک کے آئین اور قانون کے متصادم ہو۔

ہمارے ملک میں دو طرح کے خاندانی نظام موجود ہیں، مشترکہ خاندانی نظام اور اکائی خاندانی نظام۔ ہمارے ہاں اکثریت مشترکہ خاندانی نظام میں رہنا پسند کرتی ہے اور اس کیلیے بہت سی دلیلیں اور مثالیں دی جاتی ہیں۔ صدیوں سے مشترکہ خاندان میں رہنے والے تصور بھی نہیں کرسکتے کہ ان کے بچے انہیں چھوڑ کر علیحدہ رہیں۔ وہاں رہ کر بھلے ان خاندانوں میں ساس بہو کے جھگڑے، نند بھابھی کے جھگڑے، بھائیوں کے جھگڑے ہوتے رہیں لیکن اس کے باوجود پورا خاندان، اُس خاندان سے باہر جانے والے کو مشترکہ طور پر رہنے کیلیے مجبور کرتا ہے۔ اُسے مختلف قسم کے واسطے دیے جاتے ہیں۔ ماں اپنے اس بچے کی جدائی میں بیمار پڑ جاتی ہے۔ پورا خاندان اس سے ناراض ہوجاتا ہے اور اس سے سماجی رابطہ منقطع کرنے کی بھی کوشش کی جاتی ہے وغیرہ وغیرہ۔ غرض بہت سی تاویلیں دی جاتی ہیں کہ مشرق میں مشترکہ خاندان ہی بہتری کا ضامن ہے، علیحدہ رہنے کا تصور مغربی سوچ ہے لیکن اگر اس کے باوجود بھی وہ علیحدہ ہوجائے تو اس کا سارا الزام اس کی بیوی کے سر دھر دیا جاتا ہے اور اگر آپ اپنے اردگرد دیکھیں تو آپ کو حیرت ہوگی کہ وہی بہو جو اس وقت ان کیلیے ولن سمجھی جارہی ہوتی ہے وہ اس خاندان کے ماموں، چچا، پھوپھو یا خالہ کی بیٹی ہوتی ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ کیا مشترکہ نظام کے ذریعے خاندانی زندگی کو بہتر بنایا جاسکتا ہے یا علیحدہ رہنے کے نظام کے ذریعے؟ میرا مشاہدہ ہے کہ یہ کوئی ایسا فارمولہ نہیں جسے آپ ہر خاندان پر اپلائی کرسکتے ہیں۔ مشترکہ نظام کے جن خاندانوں میں خاندان والوں کے رویے مثبت ہیں، جہاں ہر ایک کی رائے کا احترام کیا جاتا ہے، جہاں خاندان کی بہوؤں کو بیٹیوں کی طرح سمجھا جاتا ہے، جہاں یوٹیلٹی بلوں کے کم یا زیادہ دینے پر بھائی ایک دوسرے کے خلاف نہیں ہوجاتے، جہاں میاں بیوی کے ساتھ ان دونوں خاندانوں میں ہم آہنگی ہوتی ہے اور ایک دوسرے کی رائے کا احترام کیا جاتا ہے تو وہ مشترکہ خاندانی نظام صدیوں سے چلے آرہے ہیں اور ان کے درمیان کبھی کوئی مسئلہ نہیں رہا۔

اسی طرح جو خاندان علیحدہ رہتے ہیں، اگر اُن دونوں (میاں، بیوی) کے درمیان ہم آہنگی ہے تو ان کے درمیان کبھی مسائل نہیں ہوں گے، ورنہ وہ علیحدہ ہوکر اور زیادہ مشکلات کا شکار ہوجاتے ہیں اور چونکہ وہ اپنی زندگی کے فیصلے خود کرتے ہیں اور خاندان کا کوئی بزرگ ان کے فیصلوں میں شامل نہیں ہوتا تو ان خاندانوں میں کشیدگی کا ابھرنا لازمی امر ہے، جو اکثر واقعات میں طلاق پر منتج ہوتا ہے۔ اس لیے میری رائے میں آپ چاہے مشترکہ خاندانی نظام میں رہتے ہوں یا علیحدہ رہتے ہوں۔ آپ ایک مثبت سوچ کو پروان چڑھائیں۔ اپنی شریک حیات کو خاندان کے فیصلوں میں شریک کریں۔ اپنے خاندان میں اسے اہمیت دلوائیں اور اسے یہ احساس نہ مت ہونے دیں کہ وہ اس خاندان کیلیے اجنبی ہے۔ اسی طرح ایک شادی شدہ عورت کیلیے بھی ضروری ہے کہ وہ اپنے شوہر کو اپنے خاندان میں عزت دلوائے۔ میرا مشاہدہ ہے کہ جن خاندانوں میں داماد کو تسلیم نہیں کیا جاتا اُن خاندانوں میں بھی ہمیشہ کشیدگی رہتی ہے۔

آپ اپنے بچوں کی شادی کا فیصلہ سوچ سمجھ کر کیجیے کیونکہ بچوں کی شادی محض شادی نہیں بلکہ دو خاندانوں کے درمیان جڑت پیدا ہونا ہوتا ہے اور اس جڑت کو قائم رکھنے کیلیے میاں، بیوی کا کردار بہت اہم ہوتا ہے۔ بہت سے خاندانوں میں داماد کو جو عزت دی جاتی ہے وہ اس سے زیادہ کے متمنی ہوتے ہیں اور اسی لیے وہ اپنے سسرال میں خوشی، غمی کے موقع پر ایسا ڈرامہ کرتے ہیں کہ سسرال والے پریشان ہوجاتے ہیں اسے ہینڈل کیسے کریں۔ بالکل اسی طرح بہوؤں کو بھی یہی شکوہ رہتا ہے کہ انہیں وہ احترام نہیں مل رہا جس کی وہ حقدار ہیں۔ بہو اس خاندان کو اپنے اصولوں کے مطابق چلانا چاہتی ہے جبکہ خاندان چاہتا ہے کہ بہو اس خاندان کے اصولوں کے مطابق زندگی گزارے اور یہاں سے ہی خاندان اور بہو کے درمیان تصادم کی فضا پیدا ہوتی ہے جو اس بہو کی علیحدگی پر ہی ختم ہوتی ہے۔

موجودہ دور میں تو ان رشتوں کی سوچ میں اور بھی تبدیلی آئی ہے۔ ماضی میں بیٹیوں کو شادی کے وقت سمجھایا جاتا تھا کہ اب سے وہ آپ کا گھر ہوگا، آپ کے ساس سسر آپ کے والدین ہوں گے اور آپ نے مرتے دم تک ان کی اور اُس گھر کی وفادار رہنا ہے لیکن آج کے دور میں بیٹی کو سمجھایا جاتا ہے کہ اگر تجھے وہاں کوئی بات کرے تو ہمیں بتانا پھر ہم دیکھ لیں گے۔ اس لیے آج کے دور میں ماضی کی نسبت طلاق کی شرح زیادہ ہوگئی ہے۔ خاندانوں کے درمیان دوریاں بڑھ گئی ہیں۔ لوگ اپنے نجی مسئلوں کو بزرگوں کی مشاورت کے بغیر حل کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ خاندان خواہشوں کے لامتناہی چکر میں اچھے اور برے کی تمیز بھول چکے ہیں اور اس ضمن میں اپنے مشترکہ خاندانوں کی روایات، اصول اور اقدار کی دھجیاں بکھیر دی ہیں۔

اگر آپ خاندانی زندگی کو بہتر بنانا چاہتے ہیں تو نہ صرف میاں، بیوی بلکہ خاندان کے تمام افراد اپنے رویوں کو مثبت بنائیں۔ آپ مشترکہ خاندانی نظام میں رہتے ہیں یا علیحدہ، آپ کو ایک دوسرے کی رائے کا احترام کرنا چاہیے اور خاندان کے فیصلے باھمی مشاورت سے حل کیے جانے چاھئیں۔ اپنے خاندان کی روایات اور اقدار کو ملحوظ خاطر رکھیں اور کوئی ایسی غلطی نہ کریں جس کی وجہ سے آپ کے خاندان کی نیک نامی پر حرف آئے۔ خصوصاً آج کے دور میں جب موجودہ دنیا ”ٹیکنالوجی کی دنیا“ کہلانے لگی ھے، جہاں لوگ سوشل میڈیا کے چنگل میں بری طرح پھنس چکے ہیں۔ ایسی صورتحال میں آپ کو خود فیصلہ کرنا ھے کہ اپنی خاندانی زندگی کو بہتر بنانے کیلیے آپ خود کیا کرسکتے ہیں اور کیسے اپنے خاندان کیلیے مثال قائم کرسکتے ہیں۔

معاشرتی زوال کا باعث کیا ٹیکنالوجی ہے؟

جوان لڑکے لڑکیاں انٹرنیٹ پر دوستیاں بڑھا رہے ہیں

تحریر....

محمد مشتاق ایم اے

ہمارے معاشرے میں اولاد جب جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتی ہے تو بیٹے کے والدین کو اس کے سر پر سہرا سجانے کے خواب نظر آنا شروع ہوجاتے ہیں جب کہ بیٹی کے ہاتھ پیلے کرنے کا ارمان والدین کے دل میں مچلنے لگتا ہے۔

سب والدین کی خواہش ہوتی ہے کہ ان کی بیٹی اپنے سسرال میں راج کرے اور ان کی آنے والی بہو ان کے گھر میں سب کے ساتھ گھل مل کر رہے اور کسی کو شکایت کا موقع نہ دے۔ اب یہ ہر ایک کے اپنے اپنے نصیب اور خوبیوں یا خامیوں کی بدولت ہر ایک کے خواب سچے ثابت نہیں ہوتے کیوں کہ زندگی حقیقت کے مطابق گزارنی پڑتی ہے جب کہ خواب آنکھ کھلنے پر ٹوٹ جاتے ہیں۔

یہ تمہید باندھنے کا مقصد یہ تھا کہ ماضی میں اپنے بچوں کی شادی کی فکر والدین کو ہوتی تھی اور وہی اس حوالے سے سارے لوازمات کے ذمے دار ہوتے تھے۔ جب کہ کسی کی اولاد کی یہ جرا؟ت نہیں ہوتی تھی کہ اپنے والدین کی مرضی کے بغیر ادھر ادھر آنکھ لگا سکے۔ اسی طرح بیٹیاں بھی اپنی زندگی میں آنے والے شوہر کو اپنی قسمت اور نصیب سمجھ کر قبول کرلیتی تھیں۔

اس وقت اگر کبھی میاں بیوی میں کچھ خلش بن بھی جاتی تو دونوں طرف کے والدین اور بڑے مل کر مسائل کا حل نکال لیتے تھے اور کسی کو ان کے فیصلے کے آگے بولنے کی ہمت بھی نہیں ہوتی تھی۔ اس وقت بچوں اور نوجوانوں کو اپنے والدین تو کیا، اپنے محلے کے بڑوں کی بھی عزت کرنا پڑتی تھی کہ کہیں ان کے والدین کو شکایت نہ کردیں اور پھر شکایت کی صورت میں اپنے گھر سے بھی دھلائی کا اندیشہ ہوتا تھا۔ اس بات کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ اس وقت والدین کو اپنی اولاد سے محبت نہیں تھی بلکہ یہی تو ان کی خالص محبت تھی جس کی بدولت ان کی اولاد فرماں بردار بھی تھی اور پڑھائی کے معاملے میں بھی بہتر تھی۔ اسکول کے استاد کو بچوں کے حوالے سے مکمل دسترس تھی کہ وہ بچوں کی بہتر تعلیم اور تربیت کیلیے جو اقدام مناسب سمجھیں، وہ اٹھائیں۔ استاد تقریباً سب بچوں کو جانتا تھا، ان کے والدین کے ساتھ بھی رابطے میں ہوتا تھا۔ اگر استاد کسی کے گھر چلا جاتا تو صرف بچہ نہیں بلکہ اس کے سارے گھر والے اسے اپنے لیے باعث عزت وافتخار سمجھتے اور اگر استاد بچے کی شکایت کردیتا تو بس پھر استاد کے گھر سے جانے کی دیر ہوتی اور گھر والے بچے سے دو دو ہاتھ کرنے کو تیار بیٹھے ہوتے۔

اس کے بعد جب سے یہ دنیا ”گلوبل ولیج“ بنی ہے، ہم بھی دوسروں کی دیکھا دیکھی ماڈرن ہوگئے۔ بچے اور جوان مخلوط تعلیمی اداروں میں گئے تو ان کے مزید پر پرزے نکال آئے۔ رہی سہی کسر انٹرنیٹ کی آسان دستیابی اور سوشل میڈیا ایپس نے پوری کردی۔ ہم جیسے جیسے ترقی کرتے گئے تو ابو، ڈیڈی یا پاپا ہوگئے اور امی بھی ممی اور ماما بن گئی۔ جب انٹرنیٹ اور اس جیسی دیگر بیماریوں نے ہمارے گھر کا راستہ نہیں دیکھا تھا تو ہر کسی کے پاس وقت تھا بیٹھنے کا، بات کرنے کا اور ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شریک ہونے کا۔ اب ہر کوئی جلدی میں ہے، ایک دوسرے سے جان چھڑانا چاہتا ہے۔ آج کل ہر کام ماضی کے مقابلے میں بہت کم وقت میں مشینیں کررہی ہیں لیکن ہم سب پہلے سے زیادہ مصروف ہوگئے ہیں۔ ہر شخص تنہائی چاہتا ہے کہ اسے کوئی کوئی نادستیاب ہوجائے اور موبائل کی بیٹری فل ہو اور نیٹ کے سگنلز پورے آرہے ہوں تو کوئی مسئلہ نہیں۔ چاہے آپ اس سے چائے اور کھانے کا بھی نہ پوچھیں، وہ آپ سے گلہ نہیں کرے گا۔

آج کل کے بچوں کو موبائل دے دیں اور سارا دن اپنا کام تسلی سے کرلیں، وہ آپ کو ڈسٹرب نہیں کرے گا۔ مختصر یہ کہ یہ موبائل اور انٹرنیٹ ہمارا اوڑھنا بچھونا بن چکا ہے۔ اس سے بھی بڑا المیہ یہ ہے کہ اگر قسمت سے چند دوست، گھر والے یا رشتے دار کسی وجہ سے ایک جگہ اکٹھے ہو بھی جائیں تو سوائے معصوم بچوں کی آوازوں کے بس ہُو کا عالم ہی ہوتا ہے، جیسے سب کو سانپ سونگھ گیا ہو۔ ہر کوئی اپنے موبائل میں مگن ہے، میلوں دور لوگوں سے رابطے میں ہے اور جو ساتھ بیٹھے ہیں ان سے جیسے جنموں کا فاصلہ ہے۔

اب انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کے ذریعے ہم نے ترقی کا ایک اور زینہ بھی طے کرلیا ہے کہ ہمارے نوجوان لڑکے لڑکیاں انٹرنیٹ پر خود ہی دوستیاں بنا کر اپنے لیے رشتہ ڈھونڈ لیتے ہیں اور انھوں نے اپنے والدین کو اس تکلیف سے بھی چھٹکارا دلا دیا ہے۔ ہم سب جانتے ہیں کہ پچھلے کچھ دنوں سے آئے روز الیکٹرانک، پرنٹ اور سوشل میڈیا کے ذریعے پتہ چلتا ہے کہ کسی کی دلہن جان پر کھیل کر پاکستان اپنے محبوب کے پاس پہنچ گئی اور اسی طرح چار بچوں کی ماں پاکستان سے بھارت جا پہنچی ہے۔ کسی کو کسی کی محبت چلی سے یہاں کھینچ لائی ہے تو کوئی امریکا برطانیہ سے یہاں اپنے محبوب کے قدموں میں ڈھیر ہوگئی۔ اسی طرح ایک عورت نے انٹرنیٹ پر اپنی جوانی کی تصویر کی بدولت یہاں سے کسی منچلے کا چین لوٹا اور یہاں پہنچ گئی لیکن جب محبوب نے اپنی محبوبہ کو حقیقت میں دیکھا تو وہ کہیں بھاگ گیا۔

مخلوط اداروں میں تعلیم حاصل کرنے کے کارنامے بھی آئے روز ٹی وی اور اخبارات کی زینت بن رہے ہیں۔ یہاں لڑکیاں اور لڑکے مل کر تعلیم حاصل کرتے ہیں اور ٹیچنگ اور ایڈمنسٹریٹو اسٹاف مردوں پر مشتمل ہے تو پھر ایسے ہی واقعات رونما ہوتے ہیں جیسے اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کا سانحہ سامنے آیا ہے۔ بے شرمی اور بے حیائی کا یہ کھیل نہ جانے کب سے کھیلا جارہا ہے۔ ایسے واقعات ہر جگہ سے رپورٹ بھی نہیں ہوتے بلکہ اکا دکا واقعات کی تو کوئی شکایت بھی درج نہیں کرواتا کہ پہلے عزت گئی اور اب خود اس کے اشتہار کون لگوانا چاہتا ہے؟

گاہے بگاہے ایسے واقعات سامنے آتے ہیں، کمیٹی بنتی ہے اور پھر کوئی اور واقعہ ہوجاتا ہے تو پرانا داخل دفتر کردیا جاتا ہے۔ اگر ہماری حکومت یہ سمجھتی ہے کہ ایسا صرف اسلامیہ یونیورسٹی میں ہوا ہے اور باقی پورے ملک کے کالجوں، اسکولوں، یونیورسٹیوں میں سب ٹھیک ہے تو یہ اس کی خام خیالی ہے۔ مجھے ذاتی طور پر کچھ یونیورسٹیوں میں مختلف کاموں کی وجہ سے جانا ہوا تو کم از کم مجھے یہ تعلیمی اداروں سے زیادہ پکنک پوائنٹ نظر آئے۔ جس طرف نظر دوڑائی لڑکا اور لڑکی مل کر بیٹھے ہیں اور کہیں گروپس میں ہلہ گلہ کرنے میں مصروف ہیں۔ تھوڑا لکھے کو کافی سمجھیے ورنہ اس ماحول کی پوری عکس بندی یہاں نہیں کی جاسکتی۔

گلوبل ولیج میں قدم رکھنے سے پہلے ہر طالب علم کو اپنے استاد کا اور ہر بچے کو اپنے والد اور بڑوں کا خوف ہوتا تھا، لیکن جب سے تعلیمی اداروں میں ”مار نہیں پیار“ کا لوگو نافذ ہوا ہے اس کے اس قوم کو دو فائدے ضرور ہوئے ہیں، ایک تو طالب علم کے دل سے استاد کا احترام اور خوف اتر گیا ہے دوسرا وہ پڑھائی میں پہلے سے بہت پیچھے چلا گیا۔ اس کے علاوہ اب بچوں کو والدین کا بھی وہ خوف نہیں رہا جو پہلے ہوتا تھا۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

وطن سرینگر

سیاحتی ڈھانچے کو سنوارنے کی اشد ضرورت

گزشتہ چند سال سے جموں و کشمیر خاصکر وادی کشمیر میں نامساعد حالات کی وجہ سے اقتصادی حالات بہت ہی خراب ہیں۔ اور اس پر رہی سہی کسر سال گزشتہ سے کرونا وباء سے نافذ لاک ڈاؤن نے پوری کر دی۔ غرض وادی کے اکثر و بیشتر کاروباری اشخاص ان دنوں اپنے اہل و عیال کے لئے دو وقت کی روٹی حاصل کرنے کیلئے بڑی جدوجہد کر رہے ہیں۔ ایک وقت یہ لوگ بادشاہوں جیسی زندگی بسر کرتے تھے۔ اب چونکہ کرونا کیسز میں روز بروز بہت حد تک کمی آرہی ہیں اب ضرورت اس بات کی ھے کہ کرونا پروٹوکول سختی سے نافذ کرنے کے ساتھ ساتھ وادی کے تمام سیاحتی مقامات کو سیلانیوں کیلئے مکمل طور پر پروٹوکول کے ساتھ کھولا جائے۔ اس ضمن میں سرکار کو سیاحتی مقامات کو سنوارنے کے لئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے ہونگے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں بڑے پیمانے پر تشہیر کا سلسلہ شروع کرنا چاہیے کیونکہ اس سال سیاحتی سیزن کے اب یہی چند مہینے بچے ہیں۔ اگر سیزن کے بچے ہوئے ان چند مہینوں کو اچھی طرح سے استعمال کیا جائے گا تو بہت حد تک شہر سرینگر کے ساتھ ساتھ دیگر علاقوں میں بھی کاروباری سرگرمیاں رفتار پکڑ سکتی ہیں۔

ورنہ لوگ یہ کہنے میں حق بجانب ہیں کہ سرکار کے دعوے محض دعوے ہوتے ہیں۔ کیونکہ اج تک دیکھنے میں صرف یہی ایا ھے کہ جموں کشمیر میں سیاحت کو فروغ دینے کیلئے اگرچہ سرکار بلند بانگ دعوے کرتی آئی ھے تاھم زمینی سطح پر ایسا کچھ دیکھنے کو نہیں ملتا کئی صحت افزا مقام میں آج بھی تعمیر و ترقی کا نام و نشان تک نہیں ھے اور صحت افزا مقام یوسمرگ میں ابھی تک مواصلاتی نظام دیکھنے کو نہیں ملتا قدیم صحت افزا مقام ہونے کے باوجود بھی محکمہ سیاحت اس مرگ کو نظرانداز کر کے رکھا ہوا ھے اور کبھی بھی یہاں کسی بھی قسم کا پروگرام منعقد نہیں کیا اور نہ ہی سیلانیوں کو اس مرگ کی طرف راغب کرنے کی کوشش کی یوسمرگ ڈیویلپمنٹ اتھارٹی بننے کے باوجود بھی یہاں پر تعمیر و ترقی کے کام نہیں کیے گیے یہی کئی اور صحت افزا مقامات کا بھی ھے اگر آج کے اس دور میں دیکھا جائے کشمیر جو اپنی خوبصورتی سے پوری دنیا میں مشہور ھے جہاں لاکھوں کی تعداد میں سیلانی موسم بہار کے ساتھ سرما میں بھی رخ کرتے تھے اور کشمیر کی خوبصورتی سے لطف اندوز ہوتے تھے تاھم پچھلے کچھ سالوں سے سیلانیوں کی تعداد میں اضافہ ہونے کے بجائے کمی درج کی جارہی ھے جو محکمہ سیاحت پر بھی کہی نہ کہی سوالیہ نشان چھوڑتا ھے۔ اگرچہ ہر سال دس لاکھ سے زائد سیاح کشمیر کا رخ کرتے تھے اور اب گزشتہ کئی ماہ سے بہت کم سیاح کشمیر آتے ہیں۔ وادی میں سیاحت کے شعبے سے وابستہ افراد مایوسی سے نڈھال ہیں۔

یورپی ممالک کے علاوہ برطانیہ، امریکا، اسرائیل، تھائی لینڈ، ملائیشیا، انڈونیشیا، ویتنام، سنگاپور، کینیڈا اور آسٹریلیا جیسے ملکوں سے سیاح کشمیر کی خوبصورتی سے لطف اندوز ہوتے تھے لیکن اب حالات بدل چکے ہیں۔ ہوٹلوں کے کمرے خالی پڑے ہیں، مشہور ڈل جھیل میں کشتیوں میں سیاح نہیں ہیں اور گلمرگ اور پہلگام کی وادیوں میں سناٹا چھایا ہوا ہے۔ جب وادی میں سیاحت کا شعبہ اپنے عروج پر ہوتا تھا تو کئی صحت افزا مقامات پر پائے جانے والے ہوٹلوں میں بیٹھنے کیلئے جگہ نہیں ملا کرتی تھی لیکن آج ''سیاحت کے شعبے کا بہت ہی برا حال ہے۔ اور یہ کہنا بہت مشکل ہے کہ حالات کب بہتر ہوں گے۔'' ٹورزم سے وابستہ افراد کی کہانی بھی اب دکھی کہانی بن چکی ھے۔ اگرچہ کویڈ 19 کے چلتے کشمیر میں سیاحوں کی ا?مد نہ ہونے کے برابر ہیں لیکن محکمہ سیاحت کے دستاویزات کے مطابق کشمیر میں سیاحت کے شعبے کو سب سے بڑا دھچکہ پچھلے سال اگست سے پیدا شدہ صورتحال سے پہنچا ہے۔ سن دو ہزار انیس کے پہلے چار ماہ یعنی جنوری سے اپریل تک تقریباً ایک لاکھ پچیس ہزار سیاحوں نے کشمیر کا رخ کیا تھا جبکہ دو ہزار اٹھارہ کے انہی چار ماہ میں وادی کا دورہ کرنے والے سیاحوں کی تعداد ایک لاکھ پینسٹھ ہزار سے تجاوز کر گئی تھی۔ تاہم دو ہزار بیس سال کے پہلے چار ماہ میں صرف سترہ ہزار چھ سو بیاسی سیاح کشمیر آئے۔ جب سیاسی اور سکیورٹی کے حوالے سے حالات قدرے معمول کے ہوتے ہیں تو تقریباً چھ لاکھ سیاح اور چار سے پانچ لاکھ امرناتھ زائرین کشمیر کا دورہ کرتے ہیں۔ یعنی ایک عام ٹورسٹ سیزن میں دس تا بارہ لاکھ سیاح کشمیر کا رخ کرتے ہیں۔ بدقسمتی سے پچھلے برس اگست سے اب تک یہ تعداد بہت کم ہے۔ اگرچہ کشمیر کی تقریباً تیس فی صد حصہ سیاحت کے شعبے پر بالواسطہ یا بلاواسطہ اپنے روزگار کے لیے منحصر ہے۔ ان میں ہوٹل مالکان، ڈل جھیل میں ہاؤس بوٹ مالکان، شکارا والے، گلمرگ، پہلگام، سنمرگ اور یوسمرگ کے خوبصورت سبزہ زاروں میں گھوڑے والے، ٹیکسی والے، اور دودھ پتھری، کوکرناگ، ویری ناگ، شالیمار اور نشاط باغات اور دیگر صحت افزا مقامات پر مختلف شعبہ جات سے وابستہ افراد اپنا روزگار سیاحت کے ذریعے ہی کماتے ہیں۔ لیکن پچھلے سال اگست کے نتیجے میں پیدا شدہ حالات نے کشمیر میں سیاحت کے شعبے کی ریڑھ کی ہڈی توڑ دی ہے۔'' سیاحت کے شعبے کو اکثر کشمیری معیشت کی ریڑھ کی ہڈی تصور کیا جاتا ہے تاہم یہ تاثر حقائق پر مبنی نہیں ہے کیونکہ جموں و کشمیر کے مجموعی قومی پیداوار میں سیاحت صرف چھ تا سات فی صد کا تعاون کرتی ہے جبکہ باغبانی، جس میں سیب کی کاشت سر فہرست ہے، زراعت اور زعفران، اور دستکاری جیسے شعبوں پر آبادی کے بیشتر حصے کا دارومدار ہے۔ علاوہ ازیں کشمیر وادی کے تقریباً اسی لاکھ افراد میں سے پانچ لاکھ سرکاری ملازمت کرتے ہیں۔ اگر یہاں سیاحت کو فروغ دیا جاتا تو یہاں کافی حد تک بے روزگاری پر قابو پایا جاسکتا تھا محکمہ سیاحت کو چاہیے کی وہ صحت افزا مقامات کی طرف توجہ دینے کے ساتھ ساتھ باقی خوبصورت جگہوں کو بھی سیاحت کے نقشے میں لا کر وہاں تعمیر و ترقی کے کام انجام دے تا کہ یہاں سیاحت کو فروغ ملنے کیساتھ ساتھ بے روزگار لوگوں کو روزگار بھی فراہم کیا جاسکے اور بیرون ممالک کے ساتھ ساتھ ہندوستان کی باقی ریاستوں میں رہنے والے لوگ بھی کشمیر کی کے بارےمیں جان سکیں جموں کشمیر میں دستیاب وسائل کو اگر بروئے کار لایا جاتا ھے تو آج یہاں پر جو بیروزگاروں کی اتنی بڑی فوج ھے میں بھی کچھ حد تک کمی واقع ہوگی۔

شادی کے کچھ ہی سال بعد طلاق کا 'اندھیرا'

اپنے لیپ ٹاپ کی سکرین کے سامنے بیٹھی ریچل اچانک رونے لگتی ہیں۔ 28 سال کی ریچل اپنے شوہر کے ساتھ پہلے اسی گھر میں رہتی تھیں لیکن اب وہ اکیلی ہیں۔ ان سے دو سو میل دور ان کے شوہر راب کا گھر ہے جو سرکاری ویب سائٹ پر طلاق کے لیے مشورے پڑھ رہے ہیں۔ راب کی بیوی ریچل ایک سال پہلے انھیں چھوڑ کر جا چکی ہیں۔ وہ ذہنی تناؤ کا شکار تھیں اور کچھ عرصے تنہا رہنا چاہتی تھیں۔ راب کہتے ہیں کہ •میں نے اس وقت بھی انھیں ذمہ دار نہیں ٹھہرایا تھا اور نہ اب ٹھہرا رہا ہوں لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ اس کے جانے سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑا، میں پوری طرح ٹوٹ چکا تھا لیکن اب میں زندگی میں آگے بڑھنا چاہتا ہوں سب کی بھلائی کے لیے۔'

راب کے دو بچے ہیں جنھیں وہ تنہا ہی سنبھالتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اب وہ زندگی میں آگے بڑھنا چاہتے ہیں۔ انگلینڈ کے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 2017 میں انگلینڈ اور ویلز میں ایک لاکھ دو ہزار سے زیادہ طلاقیں ہوئی تھیں۔ ان میں سے زیادہ تر لوگوں نے چالیس سال کی عمر کے آس پاس طلاق لی۔ لیکن بارہ ہزار ایسے لوگ تھے جنھوں نے ریچل اور راب کی طرح بائیس سے پچیس سال کی عمر میں ہی طلاق لے لی۔ جو لوگ 18، 19 سال یا 20، 22 سال کی عمر میں شادی کر لیتے ہیں ان کی شادی ٹوٹنے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق 1976 میں 50 فیصد ایسی خواتین نے طلاق لی جو 20، 22 کی عمر میں شادی کر چکی تھیں اور شادی کے تیس سال بعد انھوں نے طلاق لی۔ ریچل نے بھی ایسی ہی عمر میں شادی کی تھی۔

ریچل کا کہنا تھا کہ یہ بہت دردناک تھا۔ 'دو سال تک مجھے ایسا لگتا تھا کہ جیسے میری شخصیت کچل کر رہ گئی ہو۔ مجھے پہلے ایسا کبھی محسوس نہیں ہوا تھا۔ اس رشتے میں مجھے بہت دکھ ملا تھا۔ جس رشتے کے بارے میں میں نے سوچا تھا کہ یہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہے وہ یکدم سے ختم ہو گیا تھا۔' جب ایک رشتے میں جذبات کم ہونے لگتے ہیں تو اس رشتے کے خاتمے کی شروعات ہو جاتی ہے۔ ریچل اور راب دونوں ہی خود کو ایک 'متاثرہ شخص' کے روپ میں دیکھتے ہیں۔ ریچل بتاتی ہیں کہ 'ہماری شادی کے دو سال بعد مجھے پتہ چلا کہ میرے شوہر کا دوسری عورت کے ساتھ افیئر چل رہا ہے۔ مجھے بہت برا لگا لیکن میں یہ شادی ختم نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے میں نے کچھ مہینے اپنی شادی بچانے میں لگائے۔' لیکن بھروسہ ختم ہونے کے سبب رشتہ خراب ہوتا چلا گیا اور آخر میں ان دونوں نے طلاق لینے کا فیصلہ کیا۔ راب بتاتے ہیں کہ بیوی کے جانے کے بعد انھیں معلوم ہوا کہ اگر قانونی طور پر طلاق لینی ہو تو ایک سال اور اس رشتے میں رہنا پڑے گا۔ راب کہتے ہیں کہ انھیں ایسا لگا کہ وہ اپنی زندگی میں آگے نہیں بڑھ پائیں گے۔ دونوں نے انتظار کرنے کے بجائے نامناسب رویے کی بنیاد پر طلاق کی عرضی داخل کرنا مناسب سمجھا۔ ریچل کا کہنا تھا کہ یہ بہت دردناک تھا۔ 'دو سال تک مجھے ایسا لگتا تھا کہ جیسے میری شخصیت کچل کر رہ گئی ہو۔ مجھے پہلے ایسا کبھی محسوس نہیں ہوا تھا۔ اس رشتے میں مجھے بہت دکھ ملا تھا۔ جس رشتے کے بارے میں میں نے سوچا تھا کہ یہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہے وہ یکدم سے ختم ہو گیا تھا۔' جب ایک رشتے میں جذبات کم ہونے لگتے ہیں تو اس رشتے کے خاتمے کی شروعات ہو جاتی ہے۔ ریچل اور راب دونوں ہی خود کو ایک 'متاثرہ شخص' کے روپ میں دیکھتے ہیں۔ ریچل بتاتی ہیں کہ 'ہماری شادی کے دو سال بعد مجھے پتہ چلا کہ میرے شوہر کا دوسری عورت کے ساتھ افیئر چل رہا ہے۔ مجھے بہت برا لگا لیکن میں یہ شادی ختم نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے میں نے کچھ مہینے اپنی شادی بچانے میں لگائے۔' لیکن بھروسہ ختم ہونے کے سبب رشتہ خراب ہوتا چلا گیا اور آخر میں ان دونوں نے طلاق لینے کا فیصلہ کیا۔ راب بتاتے ہیں کہ بیوی کے جانے کے بعد انھیں معلوم ہوا کہ اگر قانونی طور پر طلاق لینی ہو تو ایک سال اور اس رشتے میں رہنا پڑے گا۔ راب کہتے ہیں کہ انھیں ایسا لگا کہ وہ اپنی زندگی میں آگے نہیں بڑھ پائیں گے۔ دونوں نے انتظار کرنے کے بجائے نامناسب رویے کی بنیاد پر طلاق کی عرضی داخل کرنا مناسب سمجھا۔ ریچل کا کہنا تھا کہ یہ بہت دردناک تھا۔ 'دو سال تک مجھے ایسا لگتا تھا کہ جیسے میری شخصیت کچل کر رہ گئی ہو۔ مجھے پہلے ایسا کبھی محسوس نہیں ہوا تھا۔ اس رشتے میں مجھے بہت دکھ ملا تھا۔ جس رشتے کے بارے میں میں نے سوچا تھا کہ یہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہے وہ یکدم سے ختم ہو گیا تھا۔' جب ایک رشتے میں جذبات کم ہونے لگتے ہیں تو اس رشتے کے خاتمے کی شروعات ہو جاتی ہے۔ ریچل اور راب دونوں ہی خود کو ایک 'متاثرہ شخص' کے روپ میں دیکھتے ہیں۔ ریچل بتاتی ہیں کہ 'ہماری شادی کے دو سال بعد مجھے پتہ چلا کہ میرے شوہر کا دوسری عورت کے ساتھ افیئر چل رہا ہے۔ مجھے بہت برا لگا لیکن میں یہ شادی ختم نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے میں نے کچھ مہینے اپنی شادی بچانے میں لگائے۔' لیکن بھروسہ ختم ہونے کے سبب رشتہ خراب ہوتا چلا گیا اور آخر میں ان دونوں نے طلاق لینے کا فیصلہ کیا۔ راب بتاتے ہیں کہ بیوی کے جانے کے بعد انھیں معلوم ہوا کہ اگر قانونی طور پر طلاق لینی ہو تو ایک سال اور اس رشتے میں رہنا پڑے گا۔ راب کہتے ہیں کہ انھیں ایسا لگا کہ وہ اپنی زندگی میں آگے نہیں بڑھ پائیں گے۔ دونوں نے انتظار کرنے کے بجائے نامناسب رویے کی بنیاد پر طلاق کی عرضی داخل کرنا مناسب سمجھا۔ ریچل کا کہنا تھا کہ یہ بہت دردناک تھا۔ 'دو سال تک مجھے ایسا لگتا تھا کہ جیسے میری شخصیت کچل کر رہ گئی ہو۔ مجھے پہلے ایسا کبھی محسوس نہیں ہوا تھا۔ اس رشتے میں مجھے بہت دکھ ملا تھا۔ جس رشتے کے بارے میں میں نے سوچا تھا کہ یہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہے وہ یکدم سے ختم ہو گیا تھا۔' جب ایک رشتے میں جذبات کم ہونے لگتے ہیں تو اس رشتے کے خاتمے کی شروعات ہو جاتی ہے۔ ریچل اور راب دونوں ہی خود کو ایک 'متاثرہ شخص' کے روپ میں دیکھتے ہیں۔ ریچل بتاتی ہیں کہ 'ہماری شادی کے دو سال بعد مجھے پتہ چلا کہ میرے شوہر کا دوسری عورت کے ساتھ افیئر چل رہا ہے۔ مجھے بہت برا لگا لیکن میں یہ شادی ختم نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے میں نے کچھ مہینے اپنی شادی بچانے میں لگائے۔' لیکن بھروسہ ختم ہونے کے سبب رشتہ خراب ہوتا چلا گیا اور آخر میں ان دونوں نے طلاق لینے کا فیصلہ کیا۔ راب بتاتے ہیں کہ بیوی کے جانے کے بعد انھیں معلوم ہوا کہ اگر قانونی طور پر طلاق لینی ہو تو ایک سال اور اس رشتے میں رہنا پڑے گا۔ راب کہتے ہیں کہ انھیں ایسا لگا کہ وہ اپنی زندگی میں آگے نہیں بڑھ پائیں گے۔ دونوں نے انتظار کرنے کے بجائے نامناسب رویے کی بنیاد پر طلاق کی عرضی داخل کرنا مناسب سمجھا۔

ریچل کہتی ہیں کہ یہ اس وقت زیادہ مشکل ہو جاتا ہے جب آپ کے تمام دوست زندگی میں سیٹل ہو رہے ہوں۔ کم عمر میں شادی کرنے والوں میں طلاق کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ 31 سال کی روبی نے شادی کے دو سال بعد اپنے شوہر سے طلاق لینے کا فیصلہ کیا۔ وہ کہتی ہیں کہ وہ ایک روایتی خاندان سے تعلق رکھتی تھیں جہاں شادی کو مذہب سے جوڑ کر دیکھا جاتا ہے۔ روبی کا کہنا ہے کہ انھوں نے اپنے شوہر سے ملنے کے ایک سال کے اندر اندر شادی کر لی تھی۔ 'ہم دونوں ایک دوسرے سے بالکل مختلف تھے۔' روبی کہتی ہیں کہ •وہ کئی چیزوں میں اچھا تھا لیکن ہر چھوٹی بات پر ہماری بحث ہو جاتی تھی، جھگڑے ہوتے تھے، غلط فہمیاں کافی بڑھ گئی تھیں۔ پھر ایک دن میں نے اسے کسی دوسری عورت کے ساتھ دیکھا، اس دن مجھے لگا کہ ہم دونوں کو شادی کرنی ہی نہیں چاہیے تھی۔' روبی کی ماں نے طلاق کے دوران ان کا ساتھ نہیں دیا، 'وہ کہتی تھیں کہ تم ایک بہتر بیوی بنو۔' روبی اپنا گھر چھوڑ کر الگ رہنے لگی تھیں۔

ماہر نفسیات ڈاکٹر راہل اینڈریو بتاتے ہیں کہ جب آپ کے آس پاس کے لوگوں میں بہت کم لوگ اس تجربے سے گزر رہے ہوں تو آپ زیادہ تنہا محسوس کرتے ہیں۔ ریلیشنشپ تھیراپسٹ اور •ہیپی کلب ہینڈ بک• کے مصنف اینڈریو جی مارشل اس سے اتفاق کرتے ہوئے کہتے ہیں •طلاق ہمیشہ آپ کی عزتِ نفس کو ٹھیس پہنچاتی ہے۔ اس کے شکار لوگوں میں ناکامی اور شرم کے جذبات پیدا ہونا قدرتی ہے اور ایسے جذبات ان حالات میں زیادہ بڑھ جاتے ہیں جب آپ اپنے اردگرد کے لوگوں کو محبت کرتے دیکھتے ہیں۔' ریچل کے لیے بھی اپنے دوستوں سے ملنا مشکل ہو گیا تھا۔ ریچل کہتی ہیں •میرے دوست اپنے ساتھیوں کے ساتھ اچھا رشتہ نبھا رہے تھے اس لیے ان لوگوں کے ساتھ وقت گزارنے میں مجھے پریشانی محسوس ہوتی تھی۔' ماہر نفسیات ڈاکٹر راہل اینڈریو بتاتے ہیں کہ جب آپ کے آس پاس کے لوگوں میں بہت کم لوگ اس تجربے سے گزرے ہوں تو آپ زیادہ تنہا محسوس کرتے ہیں۔ ریلیشنشپ تھیراپسٹ اور •ہیپی کلب ہینڈ بک• کے مصنف اینڈریو جی مارشل اس سے اتفاق کرتے ہوئے کہتے ہیں •طلاق ہمیشہ آپ کی عزتِ نفس کو ٹھیس پہنچاتی ہے۔ اس کے شکار لوگوں میں ناکامی اور شرم کے جذبات پیدا ہونا قدرتی ہے اور ایسے جذبات ان حالات میں زیادہ بڑھ جاتے ہیں جب آپ اپنے اردگرد کے لوگوں کو محبت کرتے دیکھتے ہیں۔' ریچل کے لیے بھی اپنے دوستوں سے ملنا مشکل ہو گیا تھا۔ ریچل کہتی ہیں •میرے دوست اپنے ساتھیوں کے ساتھ اچھا رشتہ نبھا رہے تھے اس لیے ان لوگوں کے ساتھ وقت گزارنے میں مجھے پریشانی محسوس ہوتی تھی۔' ماہر نفسیات ڈاکٹر راہل اینڈریو بتاتے ہیں کہ جب آپ کے آس پاس کے لوگوں میں بہت کم لوگ اس تجربے سے گزرے ہوں تو آپ زیادہ تنہا محسوس کرتے ہیں۔ ریلیشنشپ تھیراپسٹ اور •ہیپی کلب ہینڈ بک• کے مصنف اینڈریو جی مارشل اس سے اتفاق کرتے ہوئے کہتے ہیں •طلاق ہمیشہ آپ کی عزتِ نفس کو ٹھیس پہنچاتی ہے۔ اس کے شکار لوگوں میں ناکامی اور شرم کے جذبات پیدا ہونا قدرتی ہے اور ایسے جذبات ان حالات میں زیادہ بڑھ جاتے ہیں جب آپ اپنے اردگرد کے لوگوں کو محبت کرتے دیکھتے ہیں۔' ریچل کے لیے بھی اپنے دوستوں سے ملنا مشکل ہو گیا تھا۔ ریچل کہتی ہیں •میرے دوست اپنے ساتھیوں کے ساتھ اچھا رشتہ نبھا رہے تھے اس لیے ان لوگوں کے ساتھ وقت گزارنے میں مجھے پریشانی محسوس ہوتی تھی۔' ماہر نفسیات ڈاکٹر راہل اینڈریو بتاتے ہیں کہ جب آپ کے آس پاس کے لوگوں میں بہت کم لوگ اس تجربے سے گزرے ہوں تو آپ زیادہ تنہا محسوس کرتے ہیں۔ ریلیشنشپ تھیراپسٹ اور •ہیپی کلب ہینڈ بک• کے مصنف اینڈریو جی مارشل اس سے اتفاق کرتے ہوئے کہتے ہیں •طلاق ہمیشہ آپ کی عزتِ نفس کو ٹھیس پہنچاتی ہے۔ اس کے شکار لوگوں میں ناکامی اور شرم کے جذبات پیدا ہونا قدرتی ہے اور ایسے جذبات ان حالات میں زیادہ بڑھ جاتے ہیں جب آپ اپنے اردگرد کے لوگوں کو محبت کرتے دیکھتے ہیں۔' ریچل کے لیے بھی اپنے دوستوں سے ملنا مشکل ہو گیا تھا۔ ریچل کہتی ہیں •میرے دوست اپنے ساتھیوں کے ساتھ اچھا رشتہ نبھا رہے تھے اس لیے ان لوگوں کے ساتھ وقت گزارنے میں مجھے پریشانی محسوس ہوتی تھی۔' ماہر نفسیات ڈاکٹر راہل اینڈریو بتاتے ہیں کہ جب آپ کے آس پاس کے لوگوں میں بہت کم لوگ اس تجربے سے گزرے ہوں تو آپ زیادہ تنہا محسوس کرتے ہیں۔ ریلیشنشپ تھیراپسٹ اور •ہیپی کلب ہینڈ بک• کے مصنف اینڈریو جی مارشل اس سے اتفاق کرتے ہوئے کہتے ہیں •طلاق ہمیشہ آپ کی عزتِ نفس کو ٹھیس پہنچاتی ہے۔ اس کے شکار لوگوں میں ناکامی اور شرم کے جذبات پیدا ہونا قدرتی ہے اور ایسے جذبات ان حالات میں زیادہ بڑھ جاتے ہیں جب آپ اپنے اردگرد کے لوگوں کو محبت کرتے دیکھتے ہیں۔' ریچل کے لیے بھی اپنے دوستوں سے ملنا مشکل ہو گیا تھا۔ ریچل کہتی ہیں •میرے دوست اپنے ساتھیوں کے ساتھ اچھا رشتہ نبھا رہے تھے اس لیے ان لوگوں کے ساتھ وقت گزارنے میں مجھے پریشانی محسوس ہوتی تھی۔'

ڈاکٹر اینڈریو کہتے ہیں کہ 'آپ کے دوستوں میں اگر سب سے پہلے آپ کی شادی ٹوٹتی ہے تو جذباتی تناؤ ہوتا ہے۔ آپ کے اندر غصہ، ڈر، اداسی جیسے جذبات ہوتے ہیں لیکن آپ کو زندگی کا جتنا تجربہ ہوگا آپ ان جذبات کو صحیح جگہ استعمال کرنا سیکھ جائیں گے۔ لیکن نوجوان لوگوں کو یہ سمجھنے میں دشواری ہوتی ہے۔' راب کہتے ہیں کہ انھوں نے شراب پی کر لوگوں سے جھگڑے کیے اور نشے میں اپنے ہی گھر کی کھڑکیوں کے شیشے توڑ ڈالے۔ راب کہتے ہیں کہ ان کے دوست انھیں سہارا دینے کی پوری کوشش کر رہے تھے۔ انھیں لگتا تھا کہ 'مجھے باہر لیجانے سے یا شراب پینے سے میں بہتر محسوس کروں گا لیکن بس آخر میں میں رونے لگتا تھا اور کسی کو کچھ سمجھ نہیں آتا تھا کہ مجھے کیا ہو رہا ہے۔ مجھے لگا کہ میں شراب پینا چھوڑ دوں گا تو ٹھیک ہو جاؤں گا اس لیے میں نے چھ مہینے شراب نہیں پی۔' روبی نے بھی اپنے ماں باپ اور دوستوں سے فاصلہ بنایا اور دوسرے شہر جا کر نئی ملازمت کرنے لگیں۔ چھ مہینے بعد وہ پھر ڈیٹ کرنے لگیں، وہ کہتی ہیں 'پہلی ڈیٹ بہت بری رہی۔ میں 29 سال کی تھی اور لڑکا 26 سال کا، جب میں نے اسے بتایا کہ میں طلاق لے رہی ہوں تو اس کا رویہ بہت عجیب ہو گیا۔ اس کے بعد میں طلاق کے بارے میں لوگوں سے کم ہی بات کرتی تھی•۔

ڈاکٹر اینڈریو کہتے ہیں کہ 'رشتہ ختم ہونے کے بعد اس طرح کے جذبات پیدا ہونا عام ہے۔ آپ کو یہ سمجھنا ہوگا کہ جو کچھ ہوا وہ آپ دونوں کے درمیان رشتے کے سبب ہوا، اس پر نہ آپ پر کوئی سوالیہ نشان لگا رہا ہے نہ دوسرے پر۔' روبی اور ریچل نئے رشتے کی شروعات سے پہلے کچھ وقت لینا چاہتی ہیں۔ لیکن راب نے حال ہی میں کسی کو ڈیٹ کرنا شروع کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کی پہلی بیوی اور وہ اچھے دوست ہیں، شروعات میں انھیں پریشانی ہوتی تھی لیکن اب حالات بہتر ہیں۔ روبی بھی اب آہستہ آہستہ اپنے گھر والوں سے ملنے لگی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ طلاق نے مجھے سکھایا کہ کسی بھی کام کے لیے مجھے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے اور اپنی خوشی کے لیے میں خود ہی ذمہ دار ہوں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ سفر مشکل ضرور تھا لیکن ایک لمبے اندھیرے کے بعد اب یہ ایک روشنی جیسا ہے۔ ڈاکٹر اینڈریو کہتے ہیں کہ 'رشتہ ختم ہونے کے بعد اس طرح کے جذبات پیدا ہونا عام ہے۔ آپ کو یہ سمجھنا ہوگا کہ جو کچھ ہوا وہ آپ دونوں کے درمیان رشتے کے سبب ہوا، اس پر نہ آپ پر کوئی سوالیہ نشان لگا رہا ہے نہ دوسرے پر۔' روبی اور ریچل نئے رشتے کی شروعات سے پہلے کچھ وقت لینا چاہتی ہیں۔ لیکن راب نے حال ہی میں کسی کو ڈیٹ کرنا شروع کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کی پہلی بیوی اور وہ اچھے دوست ہیں، شروعات میں انھیں پریشانی ہوتی تھی لیکن اب حالات بہتر ہیں۔ روبی بھی اب آہستہ آہستہ اپنے گھر والوں سے ملنے لگی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ طلاق نے مجھے سکھایا کہ کسی بھی کام کے لیے مجھے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے اور اپنی خوشی کے لیے میں خود ہی ذمہ دار ہوں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ سفر مشکل ضرور تھا لیکن ایک لمبے اندھیرے کے بعد اب یہ ایک روشنی جیسا ہے۔ ڈاکٹر اینڈریو کہتے ہیں کہ 'رشتہ ختم ہونے کے بعد اس طرح کے جذبات پیدا ہونا عام ہے۔ آپ کو یہ سمجھنا ہوگا کہ جو کچھ ہوا وہ آپ دونوں کے درمیان رشتے کے سبب ہوا، اس پر نہ آپ پر کوئی سوالیہ نشان لگا رہا ہے نہ دوسرے پر۔' روبی اور ریچل نئے رشتے کی شروعات سے پہلے کچھ وقت لینا چاہتی ہیں۔ لیکن راب نے حال ہی میں کسی کو ڈیٹ کرنا شروع کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کی پہلی بیوی اور وہ اچھے دوست ہیں، شروعات میں انھیں پریشانی ہوتی تھی لیکن اب حالات بہتر ہیں۔ روبی بھی اب آہستہ آہستہ اپنے گھر والوں سے ملنے لگی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ طلاق نے مجھے سکھایا کہ کسی بھی کام کے لیے مجھے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے اور اپنی خوشی کے لیے میں خود ہی ذمہ دار ہوں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ سفر مشکل ضرور تھا لیکن ایک لمبے اندھیرے کے بعد اب یہ ایک روشنی جیسا ہے۔ ڈاکٹر اینڈریو کہتے ہیں کہ 'رشتہ ختم ہونے کے بعد اس طرح کے جذبات پیدا ہونا عام ہے۔ آپ کو یہ سمجھنا ہوگا کہ جو کچھ ہوا وہ آپ دونوں کے درمیان رشتے کے سبب ہوا، اس پر نہ آپ پر کوئی سوالیہ نشان لگا رہا ہے نہ دوسرے پر۔' روبی اور ریچل نئے رشتے کی شروعات سے پہلے کچھ وقت لینا چاہتی ہیں۔ لیکن راب نے حال ہی میں کسی کو ڈیٹ کرنا شروع کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کی پہلی بیوی اور وہ اچھے دوست ہیں، شروعات میں انھیں پریشانی ہوتی تھی لیکن اب حالات بہتر ہیں۔ روبی بھی اب آہستہ آہستہ اپنے گھر والوں سے ملنے لگی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ طلاق نے مجھے سکھایا کہ کسی بھی کام کے لیے مجھے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے اور اپنی خوشی کے لیے میں خود ہی ذمہ دار ہوں۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101

میں حاضر ہوئے، عبادت کی اور خاتم النبین صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام پیش کیا۔معذورافراد کے لیے مسجد نبوی نے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں جس سے استفادہ کرتے ہوئے **26** ہزار معذور افراد نے بھی روضہ رسولؐ پر حاضری دینے کی سعادت حاصل کی۔ مسجد نبوی میں آنے والے عبادت گزاروں کی زم زم پانی، افطار اور کھانوں سے مہمان نوازی کی جارہی ہے اور تمام تر ضروری سہولیات کی فراہمی کے لیے درجنوں ٹیمیں ہمہ وقت مصروف عمل ہیں۔ مسجد نبوی میں داخلہ اور اخراج کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں تاکہ عبادت گزاروں کو کوئی مشکل درپیش نہ ہو۔ جگہ جگہ رہنمائی کے لیے تربیت یافتہ عملہ موجود ہے۔ مسجد نبوی کی انتظامی کمیٹی کی ان کاوشوں اور مربوط و منظم نظام کی وجہ سے عبادت گزاروں کی ریکارڈ تعداد کو فرائض اور نوافل کی اطمینان کے ساتھ ادائیگی کا موقع ملا۔ انتظامی کمیٹی نے امید ظاہر کی ہے

102

اور امن کو برقرار رکھنے کے لیے (لیفٹنٹ گورنر) کی کوششیں کررہی ہے اور مدد کررہی ہے۔'' کٹھوعہ ضلع کے ہیرانگر سیکٹر میں بین الاقوامی سرحد کے قریب سانیال میں جاری انسداد دہشت گردی آپریشن سے متعلق ایک سوال کا جواب میں وزیر اعلیٰ نے کہا'' اس طرح کی چیزیں ماضی میں بھی ہو چکی ہیں اور جہاں تک میری معلومات کا تعلق ہے، (دہشت گردوں کے ساتھ) کوئی رابطہ قائم نہیں کیا گیا تھا۔ مشتبہ نقل وحرکت کی بنیاد پر شروع کی گئی تلاشی اور محاصرے کی کارروائی جاری ہے اور آیئے دیکھتے ہیں کہ حالات کیسے آگے بڑھتے ہیں۔'' انہوں نے کہا کہ آپریشن ایک سرحدی گاؤں میں ہو رہا ہے اور ممکن ہے کہ وہ سرحد پار سے آئے ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اس بارے میں فوری طور پر کوئی بیان دینا قبل از وقت ہوگا۔ دہشت گردوں کے ذریعہ کٹھوعہ اور بلاور کو بار بار نشانہ بنائے جانے کے بارے میں پوچھے جانے پر، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جموں بیلٹ کے بہت سے علاقوں میں پچھلے دو سالوں میں دہشت گردانہ سرگرمیاں دیکھی گئی ہیں جیسا کہ ہم نے اسے راجوری اور پونچھ اور کئی دیگر علاقوں میں دیکھا ہے اور ان کی کوشش امن کو خراب کرنا ہے۔ اسی دوران انہوں نے کہا کہ وقف (ترمیمی) بل کے خلاف ملک بھر میں ہونے والے مظاہرے قابل فہم ہیں کیونکہ صرف ایک مخصوص مذہب کو ہی نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا ''خیراتی سرگرمیاں تمام مذاہب سے منسلک ہیں اور مسلمان انہیں وقف کے ذریعے انجام دیتے ہیں۔ جب کسی خاص مذہب کو نشانہ بنایا جائے گا، تو کشیدگی پیدا ہو جائے گی۔''

103

کے ساتھ شدت پیدا کی گئی ہے کیونکہ سیکورٹی فورسز نے سرحد پار سے دراندازی کے بعد جنگل میں چھپے دہشت گردوں کیخلاف تلاشی مہم شروع کردی ہے۔ حکام نے بتایا کہ آپریشن ایک انٹیلی جنس ان پٹ کے بعد شروع کیا گیا تھا جس میں ایک 'ڈھوک' کے اندر دہشت گردوں کی موجودگی کے بارے میں بتایا گیا تھا۔

104

بتایا کہ محکمہ کے کارکنان اور ملازمین باغ کو حتمی شکل دینے میں مصروف ہیں۔ احمد نے کہا کہ محکمہ نے اس سال باغ میں ٹیولپس کی دو نئی اقسام شامل کی ہیں۔ انہوں نے کہا'' ہم ہر سال ٹیولپ گارڈن کے لیے کچھ نیا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہم اس سال ایک نئی رنگ سکیم کے ساتھ آ رہے ہیں۔ ہم نے ٹیولپس کی دو نئی اقسام شامل کی ہیں، جس سے اقسام کی کل تعداد **74** ہوگئی ہے''۔

105

قیام پر زور دیا۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی میں بحث میں حصہ لیتے ہوئے ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ نے وادی کشمیر کے کسانوں اور سیب کی صنعت پر غیر معیاری کیڑے مار ادویات کے اثرات کا حوالہ دیتے ہوئے باغبانی میں کوالٹی کنٹرول کیلئے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ سے مطالبہ کیا۔پرہ نے غیر معیاری کیڑے مار ادویات کے وسیع پیمانے پر استعمال پر شدید تشویش کا اظہار کیا، اور پیداوار کی منصفانہ قیمت شامل ہے ۔ انہوں نے کیڑے مار ادویات کے محفوظ استعمال کے بارے میں کسانوں کو تربیت دینے اور غیر معیاری کیمیکل فروخت کرنے والوں کو جوابدہ بنانے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔

106

پر ہیں اور دہشت گردی کو جڑوں سے ختم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان جتنی زیادہ دہشت گردوں کو یہاں بھیجنے کی کوشش کرے گا، ہماری سیکیورٹی فورسز کا جواب اتنا ہی مضبوط ہوگا کہ اس دہشت گردی کو ہمیشہ کے لیے دفن کر دیا جائے۔ کچھ قانون سازوں پر تنقید کرتے ہوئے شرما نے دہشت گردی کی مسلسل دراندازی کے باوجود مبینہ طور پر پاکستان کے ساتھ بات چیت کی وکالت کرنے پر نیشنل کانفرنس کی قیادت والی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔

107

دے رہی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت **2019** کے گورنمنٹ آرڈر نمبر **48**۔ایچ ای اور **2019** کے گورنمنٹ آرڈر نمبر **106**۔ایچ ای کے تحت قائم کئے گئے **50** نئے کالجوں کی بنیادی ڈھانچے کی ضروریات یعنی زمین، عمارتیں وغیرہ کو پورا کررہی ہے

108

کشمیر کے اننت ناگ ضلع کے اتروسو سنگلان جنگلاتی علاقے میں ایک خفیہ ٹھکانے کا پردہ فاش کرنے کے بعد اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ فورسز کی مشترکہ ٹیم نے تلاشی آپریشن کے دوران اتروسو سنگلان جنگلاتی علاقے میں ایک خفیہ ٹھکانے کا پردہ فاش کیا۔ انہوں نے کہا کہ چھپنے کے دوران چھپنے والے پولیس اہلکاروں نے تفتیش شروع کردی ہے۔

109

ایوان میں رُکن اسمبلی رنبیر سنگھ کے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔ انہوں نے ایوان کو بتایا کہ جموں وکشمیر میں زرعی شعبے کو جدید بنانے کے لئے کئی کلیدی اقدامات اُٹھائے گئے ہیں جن میں جدید ٹیکنالوجی کا تعارف، فصلوں کی تنوع کاری، سوئیل ہیلتھ مینجمنٹ ، انٹگریٹیڈ پیسٹ مینجمنٹ (آئی پی ایم)، مالی معاونت اور سبسڈی، تحقیق و ترقی، تربیت اور صلاحیت سازی، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، مارکیٹ سے جوڑنے کے اقدامات اور زرعی صنعتوں کے فروغ جیسے اقدامات شامل ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) کے تحت تخم ہائرنگ سینٹرز، ہائی ٹیک پولی گرین ہاؤسز، کنٹرولڈ کراپنگ مشروم یونٹ، ہائیبرائزڈ کمپوسٹ یونٹ کا قیام، مگس بانی ، کے کے جی، ملیٹ ریسٹورنٹس کا قیام۔ وزیر زراعت نے کہا کہ اسی طرح زرعی شعبے میں مرکزی معاونت والی سکیموں کے تحت راشٹریہ کرشی وکاس یوجنا (آر کے وی وائی) جس میں سے **1.91** لاکھ ہیکٹر پہلے ہی کور ہو چکا ہے جب کہ **0.33** لاکھ ہیکٹر کو نئے پروجیکٹوں کے تحت شامل کیا جا رہا ہے تاکہ کاشتکاروں کو درپیش آبپاشی کے چیلنجوں پر قابو پانے میں سہولیت فراہم کی جاسکے۔ وزیر نے مزید کہا کہ اس وقت **18** آبپاشی کے منصوبے نبارڈ کی مالی مدد سے عملائے جا رہے ہیں اور جموں وکشمیر میں **1,678** ہیکٹر زمین کو سیراب کرنے کے لئے آر آئی ڈی ایف کے تحت **4,883.54** لاکھ روپے کی لاگت سے **14** پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے مزید کہا کہ فی ڈراپ موڑ کراپ سکیم کے تحت **200** کیمونٹی بورویل زیر تعمیر ہیں۔

110

کے مطالبے کو پھر دہرایا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق نائب وزیر اعلیٰ سرندر چودھری کی یقین دہانے کے باوجود جل شکتی محکمہ کے عارضی ملازمین نے جموں میں اپنا احتجاج چوتھے دن بھی جاری رکھا۔ جموں میں پولیس نے ڈیلی ویجروں کے احتجاج کو روکنے کے لئے سڑک پر کھا رتا ہم احتجاج کرنے والوں نے اس موقعے پر پولیس نے احتجاج کرنے والے ڈیلی ویجروں پر لاٹھیاں برسائی کئی ڈیلی ویجروں کی گرفتاریاں عمل میں لائی راجوری میں احتجاج کرنے کے دوران کئی ڈیلی ویجر بیہوش ہوگئے

111

"لون نے کہا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ "سول اداروں اور پولیس ڈیپارٹمنٹ میں واضح فرق ہونا چاہیے" اور وزیر اعلیٰ سے اپیل کی کہ وہ ان پرانے طریقوں پر نظرثانی کریں، جو بظاہر شہری انتظامیہ کے بجائے پولیس سے زیادہ مماثلت رکھتے ہیں "لون نے واضح طور پر برطرف ملازمین کے لیے انصاف کا مطالبہ کیا۔ لون نے اقتصادی طور پر کمزور طبقات (**EWS**) کے سرٹیفکیٹس کی غیر مساوی تقسیم پر شدید اعتراض کیا۔ "جموں وکشمیر میں فی کس آمدنی ایک جیسی ہے، اقتصادی اشاریے یکساں ہیں، لیکن جموں میں **22,000** سے **27,000** سرٹیفکیٹ دیے گئے جبکہ کشمیر میں صرف **2,700**،" انہوں نے نشاندہی کی۔ انہوں نے تحصیلداروں کو اس عدم توازن کا ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے کہا، ""لون نے یونین ٹیریٹری بننے کے بعد ایم ایل ایز کے کمزور ہوتے کردار پر تشویش کا اظہار کیا اور حلقہ ترقیاتی فنڈز (**CDF**) میں اضافے کا مطالبہ کیا۔ "یونین ٹیریٹری بننے کے بعد ایم ایل ایز کا تشخص کمزور پڑ گیا ہے۔ لوگ پوچھتے ہیں،۔ یہ درست ہے کہ ان کا تعلق جماعت اسلامی سے جوڑا جاتا ہے، مگر اس سے ہزاروں طلبہ متاثر ہو رہے ہیں اور ان کا مستقبل داؤ پر لگ گیا ہے،" انہوں نے کہا۔ لون نے شہری ترقی کے موجودہ نظام پر سخت اعتراض کرتے ہوئے اور اس میں فوری اصلاحات کی ضرورت ہے۔ "انہوں نے عمودی ترقی (**Vertical Development**) پر زور دیتے ہوئے کہا، "ہمیں بلند عمارتوں کی طرف جانا ہوگا۔۔ کیا یہ پالیسی موثر ہے؟ گرین بیلٹ **1951** میں بنایا گیا تھا، یہ ماسٹر پلان خدائی فرمان نہیں، جو تبدیل نہ ہو سکے۔ اگر کسی کو اعتراض ہو تو اس کے لیے درخواست دینے کا راستہ ہونا چاہیے۔"" گزشتہ پانچ سال میں ہوٹل کی تعریف بدل دی گئی ہے

112

متوقع ہے جبکہ **26** اور **27** مارچ کے دوران چند مقامات پر تیز ہواؤں کے ساتھ گرج چمک کا امکان ہے۔ مرکز نے کہا کہ کاشتکاروں یعنی زمینداروں اور باغ مالکان کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ **26** اور **27** مارچ کے دوران کھیتوں اور باغات میں کام کو معطل کر دیں۔ مسافروں، سیاحوں، اور ٹرانسپورٹروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اس کے مطابق منصوبہ بندی کریں اور انتظامیہ کی ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کریں۔

BEFORE THE HON'BLE PRINCIPAL DISTRICT AND SESSIONS JUDGE AT SRINAGAR.

FROM THE OFFICE OF
ADVOCATE SHAZIA MEHRAJ
In the case of:

1. NAZIR AHMAD SHEIKH
2. MOHAMMAD ASHRAF SHEIKH
3. MEHRAJ DIN SHEIKH
4. MUZAFFAR AHMAD SHEIKH

ALL SONS OF GHULAM MOHAMMAD SHEIKH
ALL R/O,S OF KHUNMOH SGR
R/O SATELLITE COLONY , BATHANDI JAMMU

5. RUKHSANA W/O MOHD RAMZAN GOJRI R/O DALGATE
6. DAIZY W/O GHULAM HASSAN MIR R/O THEEDH HARWAN
7. ALIYA W/O MEHRAJ DIN BHAT R/O ZAWORA SGR
8. JAMSHEEDA W/O MEHRAJ DIN BHAT R/O KHUNMOH
9. SHAHEENA W/O SHABIR AHMAD R/O NATIPORA
10. SAIMA W/O MOHAMMAD YOUNIS R/O RAINAWARI

[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any appeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order ; therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

BEFORE THE HON'BLE HIGH COURT OF JAMMU AND KASHMIR AND LADAKH AT SRINAGAR.

FROM THE OFFICE OF
ADVOCATE SHAZIA MEHRAJ
In the case of:

1. NAZIR AHMAD SHEIKH
2. MOHAMMAD ASHRAF SHEIKH
3. MEHRAJ DIN SHEIKH
4. MUZAFFAR AHMAD SHEIKH

ALL SONS OF GHULAM MOHAMMAD SHEIKH
ALL R/O,S OF KHUNMOH SGR
R/O SATELLITE COLONY , BATHANDI JAMMU

5. RUKHSANA W/O MOHD RAMZAN GOJRI R/O DALGATE
6. DAIZY W/O GHULAM HASSAN MIR R/O THEEDH HARWAN
7. ALIYA W/O MEHRAJ DIN BHAT R/O ZAWORA SGR
8. JAMSHEEDA W/O MEHRAJ DIN BHAT R/O KHUNMOH
9. SHAHEENA W/O SHABIR AHMAD R/O NATIPORA
10. SAIMA W/O MOHAMMAD YOUNIS R/O RAINAWARI

[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any appeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order ; therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

Government of Jammu and Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER HYDRAULIC DIVISION URI

email: urihydraulic@gmail.com

NOTICE INVITING e-TENDER
e_NIT_No._26/Hyd/Uri_of_2024-25,Dated: 22/03/2025

For and on behalf of Hon'ble Lieutenant Governor of Jammu & Kashmir Union Territory, e-Tenders on item rate basis are invited from approved and eligible contractors registered with Jammu and Kashmir UT Government, for the following works-:
Position of AAA=Accorded Vide No, 26/SE/Hyd/DB of 2024-25 Dated-:11/03/2024.
Position of TS=CE/PHE/DB/1096of 03/2025 Dated-:20/03/2025, Position of funds: Budgetary provision 2024-25

S. No.	Name of work	Adv. Cost Rs. in Lacs	Earnest Money In Rupees	Time of Completion	Class of Contract	Major Head	Cost of Tender document)In Rs	TENDER-ID
1.	Annual Maintenance Repairs and other Emergent works of various Water Supply Schemes (Tehsil Boniyar (under the jurisdiction of PHE Sub Division Uri (F.Y 2025-26(	7.50	15000-/	365-days	CEE/ DEE	2215-M&R	300	2025_IFC_274728_1
2.	Annual Maintenance Repairs and other Emergent works of various Water Supply Schemes (Tehsil Uri(under the jurisdiction of PHE Sub Division Uri (F.Y 2025-26(	9.50	19000-/	365-days	CEE/ DEE	2215-M&R	600	2025_IFC_274728_2

The NIT consisting of Qualifying information, eligibility criteria specifications, bill of quantities (B.O.Q.,(set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.infrom-:

1.	Publishing Date	22/03/2025 from 04.00PM
2.	Download Date Start	22/03/2025 from 04.00PM
3.	Tender Submission date Start	22/03/2025 from 04.00PM
4.	Tender Submission date Ends	02/04/2025 up to 04:00 PM
5.	Date of Opening	03/04/2025 at 12:00PM, in the Office of the Executive Engineer Hydraulic Division Uri (H.Q. Chandanwari

Note-:
1(-:The Bidders are advised to read all conditions laid down in the eNIT carefully before uploaded soft copy any shortfall if any found in the soft copy the tender shall be rejected
2(As per Circular issued by the Government of Jammu and Kashmir Civil Sectt, Finance department vide No.OM No.A/24)2017-(651dtd.07-06-2018 which reads as under-:
a(Furnishing of Hard Copies of bids immediately after submission of E-tenders is dispensed with. The same should be obtained only from the Bidder who's declared Ist Lowest(L-1 (after opening of financial bids.
b(The Cost of tenders should be collected by uploading a copy of necessary Treasury Challan/Receipt.
1. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan/Receipt (Debited to M.H.2215. Rev. Misc(and Earnest Money in the shape of CDR/FDR in favour of Executive Engineer Hydrauic Division Uri failing which the tender will be rejected outrightly. The issuing date of CDR/FDR uploaded must be between issuing date to Bid Submission end date of eNIT. CDR/FDR(Earnest money/Bid security(and relevant bid document shall be obtained from the lowest bidder before the fixation of contract.
2. Instruction to Bidder (ITB(
The Bidder must have to upload (soft copies(of the following documents (Photostat/Original should be clearly seen in all respect with Ink Signed and Seal-:(

- ☒ Valid Original Treasury Challan/Receipt (MH. 0215-Rev Misc.(
- ☒ Earnest Money in the shape of CDR/FDR in favour of Executive Engineer Hydraulic Division Uri
- ☒ Registration Card valid & renewed for the year in which bids are invited.
- ☒ Valid GSTIN Registration Certificate.
- ☒ PAN Card With No.
- ☒ Bidder shall furnish proof of latest returns (i.e. latest clearance certificate(inform of-:
- • GSTR-I of the latest quarter/latest month which ever is applicable to the bidder.
- • GSTR-3B of the latest quarter/latest month which ever is applicable to the bidder.
- ☒)Note:-The GSTR-I/GSTR-3B Confirmation status will be checked online. If GSTR-I/GSTR-3B found invalid, the Card will be Barred for further tendering Process in the concerned Division(
- ☒ Other Relevent Documents accordingly NIT.
- ☒ The lowest Tender will have to submit hard copies of all documents uploaded one-tendering portal before issuance of LOI or Allotment.

All other terms and conditions same as laid down in the PWD Form 25 Double shall also remain in force.
For and on behalf of the Hon'ble Lieutenant Governor of Jammu & Kashmir.
No: HDU/CC-02/4474-94 DATED-:22/03/2025

DIPK No: 13339/24

Sd/-Executive Engineer,
Hydraulic Division Uri

GOVERNMENT OF (U.T)JAMMU&KASHMIR
Office Of The Executive Engineer Jal Shakti (PHE)Deptt.
Ground Water Division Srinagar
Baghi-Ali-Mardan,Nowshara Srinagar.

E-mail:-phegwd@yahoo.com, Tel./FaxNo:-0194-2411285

Extension Notice 3rd.

Subject: Construction of Gravel Packed Production Tube Well at Dadsara Tral Pulwama under Jal Jeevan Mission) JJM.(
Reference: This office e-NIT No. 67/JS-PHE/GWDS/Mech. of 2024-25 issued vide endorsement No: JS-PHE/GWDS/24-25/Corrs/13036-49 dated: 28-02-2025 Bearing Tender ID No. 2025_PHE_273421_1.
Due to "No Response- for the above mentioned works advertised videe-NIT No. and Tender ID No's under reference. Which was scheduled to be downloaded till 24-03-2025 Up-to 11:00AM are extended as per the details given below-:

S.No.	Item	Fresh Date
1.	Period of submission of bids	07-04-2025 Up-to 11:00AM
2.	Date of opening of tenders	08-04-202511.00AM

NOTE:
All other terms and conditions shall remain same as laid down in the aforesaid e-NIT issued vide above referred endstt: nos.
No-:JS-PHE/GWDS/24-25/Corrs/14423-36 Dated: 24-03-2025

DIPK No: 13360/24

Sd/-Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE MOOMIN SULTAN

In the case of:
1 ABDUL SALAM SOFI S/O LATE ABDUL AZIZ SOFI
2. FAROOQ AHMAD SOFI
3. MOHAMMAD YOUSUF SOFI
BOTH SONS OF ABDUL SALAM SOFI
ALL R/O,S OF RATHPORA EID GAH SGR.
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any appeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE TUFAIL QADRI

In the case of:
1 RAFIQ AHMAD HAMADANI S/O LATE M.Y HAMDANI
R/O UMAR COLONY LAL BAZAR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any appeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر۔433۔سگنل۔ٹی۔ 24-24-54 مورخہ 24-03-2025

بند ہونے کی تاریخ / وقت: 12-04-2025 کو 15.00 بجے

سینئر ڈویژنل سگنل اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن انجینئر ، اتر ریلوے، فیروز پور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ٹینڈر نمبر 433۔سگنل۔ٹی۔25-24-54۔ای۔ ٹینڈر نگ کے ذریعے مورخہ 24-04-2025 کو 15.00 بجے تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر ٹینڈرز طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے ٹینڈرز اصل رقم شدہ مقرر کئے گئے وقت اور تاریخ تک ضرور جمع کروائیں۔ اس ٹینڈر کے تحت مینوئل ٹینڈرز ممنوع ہے اور اگر کوئی مینوئل ٹینڈر موصول ہوگا تو وہ جائز نہیں ہوگا۔

ٹھیکیداروں کے ذریعہ ٹینڈر ڈاکیومنٹ کی قیمت اور بیعانہ کی رقم جو کہ اس ٹینڈر کیلئے جائز ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسے کریڈٹ بینکنگ ڈیبٹ کارڈ کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے ہی منظور کی جائے گی۔ اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ڈپازٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعے جمع کروائی گئی رقم جائز نہیں ہوگی۔

این آئی ٹی

کام کا نام	(i) فیروز پور ڈویژن کے سٹیشنوں پر قائم کئے جانے والے انٹرلاکس میک ڈاٹا لاگر اور کنٹرول آفس ایپلی (سی او اے) کا تین سال کیلئے جامع سالانہ رکھ رکھاؤ ٹھیکہ۔ (ii) اے ڈی ایس ٹی ای امرتسر کے سیکشنوں کیلئے ایک سال کیلئے محکمانہ سگنل رکھ رکھاؤ کا کانٹریکٹ (ایس ایس ایم سی۔) (iii) (اے) فیروز پور ڈویژن میں فائی کیبل کو بدلنا، سیکورٹی اور معتبریت میں سدھار کیلئے موجودہ کیبل کو مضبوط کرنا اور ریل بھراؤ کی جگہ سگنل ناکامی کو روکنے کیلئے سٹیشنوں پر ایس ایس ڈی اے سی / ایم ایس ڈی اے سی کا انتظام کرنے کا ٹھیکہ اور (بی) فیروز پور ڈویژن میں LDH, JUC,FZR, SNL & DDL میں ریلے روم سے ریلے لٹ تک باہری سپلائی کیلئے ڈوپلیکیٹ پاور کیبل کا انتظام۔ (iv) اے ڈی ایس ٹی ای / فیروز پور کے سیکشنوں کیلئے ایک سال کیلئے محکمانہ سگنل رکھ رکھاؤ ٹھیکہ (ایس ایس ایم سی) (v) (اے) فیروز پور ڈویژن میں سینٹر۔سیکشن انٹرلاکڈ ایل۔ سی گیٹوں پر سڑک سگنل کا انتظام اور (بی) فیروز پور ڈویژن میں قائم پرانے روٹ ریلے ایل ای ڈی انڈیکیٹر کو بدلنا۔ (vi) فیروز پور ڈویژن کے JUC-ASR,LDH-FZR-FKA-ABS سیکشنوں پر بلاک ورکس کیلئے دوہری پہچان کا انتظام۔ (vii) ڈی آر ایم آفس فیروز پور کے کنٹرول روم کی ری نوویشن کے ساتھ ساتھ کنٹرول سے متعلق متفرق کام۔

ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ اور وقت	(i)-(iv) 12.04.2025 14:00 (v)-(vii) 14.04.2025 15:00	ٹینڈر کے اپ لوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	22.03.2025 13:21
تخمینہ قیمت	(i) 26711785.03 (ii) 8494887.47 (iii) 32037635.39 (iv) 14984554.68 (v) 14403007.82 (vi) 14980032.36 (vii) 7416420.96	بڈنگ شروعات کی تاریخ (آئی آر ای پی ایس)	(i)-(iv) 29.03.2025 (v)-(vii) 31.03.2025
بیعانہ کی رقم	(i) 283600.00 (ii) 169900.00 (iii) 310200.00 (iv) 224900.00 (v) 222000.00 (vi) 224900.00 (vii) 148300.00	مدت تکمیل کام	(i)_36 ماہ (ii)_12 ماہ (iii)_12 ماہ (iv)_12 ماہ (v) 9 ماہ (vi)_9 ماہ (vii)_5 ماہ

903/25

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

وزن کم کرنے والوں کیلیے مددگار 'سپر بریڈ'

لندن: ڈائٹ کرنے والے افراد زیادہ کاربوہائیڈریٹس ہونے کی وجہ سے بریڈ کھانے سے اجتناب کرتے ہیں لیکن سائنس دانوں نے ایک ایسی بریڈ بنانے کا دعویٰ کیا ہے جو لوگوں کو بھرے پیٹ کا احساس دلا کر ان کا وزن کم کرسکے گی۔ سائنس دانوں نے چنے سے ایک ایسا آٹا بنایا جس کو بریڈ کی صورت میں کھا کر لوگ عام بریڈ کی نسبت زیادہ مطمئن تھے۔ سائنس دانوں کا ماننا ہے کہ ڈائٹ کرنے والے افراد گندم کے آٹے کو چنے کے آٹے سے بدل کر زیادہ کھانے کے عمل کو محدود کرسکتے ہیں جس کے نتیجے میں یقینی طور پر موٹاپا کم ہوگا۔ تاہم، ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ صرف آٹے کی تبدیلی کافی نہیں، بہتر صحت کیلیے فعال رہنا اور صحت مند غذا انتہائی ضروری ہوتی ہے۔ ناروچ میں قائم ایک تحقیقی سینٹر کواڈرم انسٹیٹیوٹ اور کنگز کالج لندن کے محققین نے گندم کے آٹے کے بجائے خلیاتی چنے کے آٹے سے بریڈ بنایا۔ یہ تحقیق اپنی نوعیت کی پہلی تحقیق ہے جس میں اس نئے جزو کا معائنہ کیا گیا۔ روایتی انداز سے پیسے جانے والے چنے، دالیں اور پھلیوں کے آٹے میں صحت کے ضروری فائبر کے سانچے ٹوٹ جاتے ہیں۔ لیکن اس تحقیق میں استعمال کیا گیا چنے کا آٹا ایک نئے طریقے سے پیسا گیا جس سے اس کے فائبر اسٹرکچر محفوظ رہے۔ سائنس دانوں کے مطابق یہ طریقہ کار آٹے پر مشتمل اضافی صحت والی غذاؤں کی فراہمی کو یقینی بناتا ہے۔ مطالعے میں سائنس دانوں نے 18 سے 45 سال کے درمیان 20 افراد کو تین قسم کے بریڈ رول کھلائے۔ ایک بریڈ رول گندم کے سفید آٹے سے بنایا گیا جبکہ دوسری اور تیسری قسم میں چنے کے آٹے کی مقدار بالترتیب 30 اور 60 فی صد رکھی گئی۔ امیریکن جرنل آف کلینیکل نیوٹریشن میں شائع ہونے والی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ جنہوں نے خصوصی چنے کے آٹے سے بنی بریڈ کھائی تھی ان کے خون میں اطمینان کے ہارمونز کی مقدار واضح طور پر زیادہ تھی۔ سائنس دانوں کے مطابق یہ ہارمون پیٹ سے دماغ کو سگنل بھیجتے ہیں جس سے لوگ بھرا پیٹ محسوس کرتے ہیں، جس کا مطلب ہے کہ تحقیق میں چنے کے آٹے سے بنے بریڈ کھا کر شرکاء نے کم بھوک محسوس کی۔

133 نوری سال دور ستارے کے گرد رقص کرتے سیاروں کی ویڈیو جاری

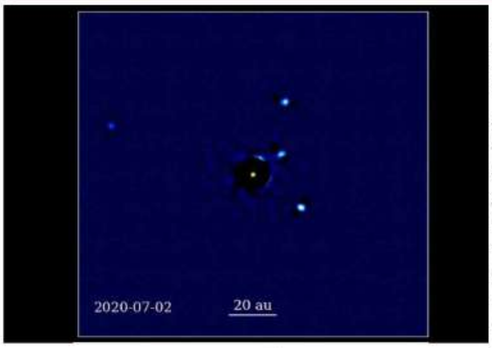

ہے جو اپنے مرکزی ستارے کے گرد گردش کر رہے ہیں۔ سائنس دانوں نے ویڈیو بنانے کے لیے 12 سال سے زائد کا عرصے تک مشاہدے اکٹھے کیے ہیں۔ نارتھ ویسٹرن یونیورسٹی کے آسٹروفزسسٹ جیسن وینگ نے ایک بیان میں کہا کہ اس نئی ویڈیو کو جاری کرنے کا مقصد بڑے بڑے ایگزوپلینٹس (نظام شمسی سے باہر موجود سیارے) کے طویل مداروں کو وسیع پیمانے پر قابل فہم بنانا ہے۔ جیسن وینگ کا کہنا تھا کہ اس ویڈیو میں سیاروں کو انسان کے وقت کے مطابق حرکت کرتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ حقیقت میں اس ستارے HR8799 کے قریب ترین سیارے کو ایک چکر مکمل کرنے میں 45 سال کا عرصہ لگتا ہے جبکہ سب سے دور موجود سیارہ ایک چکر 500 سال میں مکمل کرتا ہے۔ HR8799 ہمارے سورج کی نسبت 1.5 گنا بڑا ہے اور زمین سے اندازاً 133 نوری سال کے فاصلے پر پیگاسس جھرمٹ میں موجود ہے۔ یہ ستارہ اگرچہ ہمارے سورج سے معمولی سا بڑا ہے لیکن اس سے اندازاً پانچ گنا زیادہ روشن ہے۔ جبکہ 4.5 ارب سال پرانے سورج کے مقابلے میں اس ستارے کی عمر صرف 30 کروڑ سال ہے۔ HR8799 وہ پہلا ستاروی نظام تھا جس کے سیاروں کو سائنس دانوں نے براہ راست عکس بند کیا گیا تھا اور اس کا اعلان نومبر 2008 میں کیا گیا تھا۔ جیسن وینگ اور ان کے ساتھیوں نے سات سالوں کے مشاہدوں کی مدد سے ایک ٹائم لیپس ویڈیو بنائی۔ نئی جاری ہونے والی ویڈیو 12 سال کے مشاہدات پر مشتمل ایک اپ ڈیٹ ورژن ہے۔

مونگ پھلی سے الرجی رکھنے والے افراد کے لیے دوا میں پیش رفت

انڈیاناپولس: سائنس دانوں نے ایک ایسی دوا کی جانب پیش قدمی کی ہے جو مونگ پھلی کھانے کے سبب ہونے والے شدید ردِ عمل سے بچائے گی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ مرکب فی الحال تجربہ گاہ میں چوہوں پر آزمایا گیا ہے اور مستقبل قریب میں یہ دوا لوگوں کے لیے دستیاب نہیں ہوگی۔ لیکن ابتدائی تجربوں میں محققین کو معلوم ہوا ہے کہ اس دوا نے تجربہ گاہ کے چوہوں کو مونگ پھلی کے نتیجے میں ہونے والے شدید ردِ عمل سے دو ہفتوں سے زائد عرصے تک بچا کر رکھا۔ تاہم، ماہرین یہ بات جانتے ہیں کہ جانوروں سے حاصل ہونے والی معلومات کا اطلاق ہمیشہ انسانوں پر نہیں ہوتا۔ انڈیانا یونیورسٹی اسکول آف میڈیسن کے مائیکرو بائیولوجی ڈیپارٹمنٹ کے چیئر مارک کیپلان کے مطابق محققین کا مقصد ایک خود سے لیا جانے والا انجیکشن بنانا ہے جس کو مونگ پھلی سے الرجی رکھنے والے افراد ہر دو ہفتوں یا مہینے میں ایک بار لگا سکیں۔ یہ دوا مسئلے کا حل نہیں ہوگی لیکن یہ الرجی رکھنے والے افراد کو ایک اضافی حفاظتی تہہ فراہم کرے گی۔

تین بچوں میں پہلی مرتبہ ایک نئی دماغی بیماری کا انکشاف

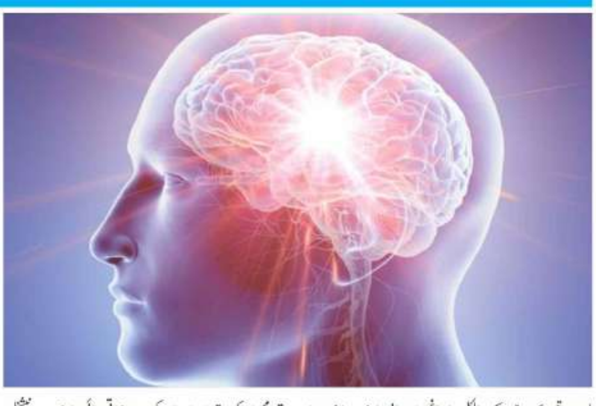

لندن: تین بچوں میں ایک بالکل نیا دماغی و اعصابی عارضہ دریافت ہوا جس میں بچے ہاتھوں اور جسمانی اعضا کو حرکت دینے اور بولنے میں دقت محسوس کرتے ہیں اور اس کی وجہ جینیاتی بتائی جارہی ہے۔ نیشنل انسٹی ٹیوٹس آف ہیلتھ اور نیشنل ہیومن جینوم ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (این ایچ جی آر آئی) کے غیر تشخیصی امراض کے پروگرام کے تحت ان تینوں بچوں کا جائزہ لیا گیا ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ جین میں گڑبڑ کی وجہ سے دماغی خلیات ایک اہم صلاحیت 'آٹو فیجی' کو کھو دیتے ہیں جس سے خلوی بازیافت (ری سائیکلنگ) رک جاتی ہے۔ اس عمل کو سمجھ کر ہم الزائیمر اور دیگر امراض کو بھی گہرائی میں جان سکیں گے۔ پہلے بچے میں تین سال بعد ابتدائی علامات سامنے آئیں جس میں وہ نگاہ جمانے میں دقت کا سامنا کر رہا تھا۔ پھر اس میں تشنج جیسے دورے پڑنے لگے، اور بولنے میں مشکل پیش آنے لگی۔ ساڑھے نو برس کی عمل میں اسے توجہ ہٹانے والی بیماری اے ڈی ایچ ڈی لاحق ہوگئی۔ وہ غصیلا ہوگیا اور اکتسابی کیفیت بھی کم ہونے لگی۔ دیگر دو بچوں میں سگی بہنیں شامل ہیں۔ ان میں سے ایک کے ہاتھوں کی حرکات میں نقص ہیں اور دوسری بہن کو بولنے اور سیکھنے سمجھنے میں مشکل کا سامنا ہے۔ ان تینوں میں مشترکہ طور پر 'اے ٹی جی فورڈی' جین متاثر تھا۔ کتوں پر تحقیق میں اس جین کی خرابی اور موٹر نیورون نقائص پہلے ہی سامنے آچکے تھے لیکن اب انسانوں میں پہلی بار یہ کیفیت انسانوں میں دیکھی گئی ہے۔ ماہرین کی ٹیم اس پر مزید تحقیق کررہی ہے جس کے بعد مزید کئی امراض کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔

لیبارٹری میں بنے پیاز، انڈے اور چکن

ایک نئی ٹکنالوجی کا انقلاب انسان کی زندگی آرام دہ اور آسان بنا سکتا ہے... حیرت انگیز انکشافات

تصور کیجیے کہ آپ 2060ء میں زندہ ہیں۔ چھٹی کا دن ہے۔ ناشتے سے فارغ ہو کر بازار پہنچے، گوشت، دودھ، انڈے، سبزیاں اور پھل خریدے اور شاداں و فرحاں گھر چلے آئے۔

اس سارے عمل میں بظاہر کوئی غیر معمولی بات نہیں سوائے ایک امر کے... یہ کہ کھانے پینے کی درج بالا ساری اشیا وسیع و عریض لیبارٹری نما کارخانوں میں تیار ہوئی ہیں۔ گوشت پانے کی خاطر کوئی جانور نہیں مارا گیا۔ دودھ گائے بھینس نے نہیں دیا۔ انڈے دینے مرغیاں نہیں پالی گئیں۔ اور سبزی و پھل کھیت یا باغ سے حاصل نہیں ہوئے... یہ ساری اشیائے خورونوش ایک نئی ٹکنالوجی سے ظہور پذیر ہوئیں جسے "خلوی زراعت" (Cellular Agriculture) کا نام دیا جاچکا۔

پیداوار میں کمی

یہ کوئی سائنس فکشن نہیں بلکہ اگلے چالیس پچاس برس کے اندر اندر انسان اس قابل ہوسکتا ہے کہ تقریباً ہر غذا لیبارٹری نما فیکٹری میں تیار کر سکے۔ ظاہر ہے، یہ ایک بہت بڑا اور حیرت انگیز انقلاب ہوگا کیونکہ اس کی بدولت ہر انسان کو مطلوبہ غذا سستی اور وافر مل سکے گی۔

ابھی تو خوراک اور ایندھن کی بڑھتی قیمتوں نے پاکستان سمیت دنیا کے ہر ملک میں بستے اربوں انسانوں کو پریشان و ڈپریشن زدہ کر رکھا ہے۔ غذائیں مہنگی ہونے کی بڑی وجہ پیداوار میں کمی جبکہ طلب میں اضافہ ہے۔

کرہ ارض پہ ہر سال آٹھ کروڑ سے زائد انسان جنم لیتے ہیں۔ گویا محض ایک برس میں جرمنی جتنی آبادی والا ایک نیا ملک وجود میں آجاتا ہے۔ ظاہر ہے، ان آٹھ کروڑ انسانوں کو بنیادی ضروریات زندگی مثلاً خوراک، لباس، رہائش، تعلیم وغیرہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

مسئلہ یہ ہے، مختلف وجوہ کی بنا پر زراعت، مویشی پروری، باغبانی اور اشیائے خورونوش کے دیگر شعبے انسانوں کی غذائی طلب پوری نہیں کر پا رہے۔ مثال کے طور پر مویشی پالنے والے چارے اور پانی کی کمی کا شکار رہتے ہیں۔

نت نئی بیماریاں بھی مویشیوں پہ حملہ آور رہتی ہیں۔ کسان اور باغبان بیج و کھاد مہنگا ہونے اور پانی کی قلت سے پریشان رہتے ہیں۔ ان کے لیے فصل اگانا اب کافی مہنگا فعل بن چکا۔ پھر قدرتی آفات مثلاً سیلاب، طوفانی بارشیں، قحط، ٹڈی دل، شدید گرمی اور سردی بھی فصلوں و باغات کو نقصان پہنچاتی ہیں۔

آب و ہوائی اور موسمیاتی تبدیلیوں نے بوائی کا نظام درہم برہم کر ڈالا ہے۔ غرض بین الاقوامی سطح پر زراعت، گلہ بانی اور باغبانی کا نظام شکست و ریخت کا شکار ہے۔ درج بالا خرابیوں کے سبب غذاؤں کی پیداوار کم ہوچکی۔ اسی عمل نے خوراک مہنگی کر دی اور بھوک نے جگہ جگہ ڈیرے ڈال دیے۔

بھوک کا عفریت

بھوک کا سب سے اہم منفی پہلو یہ ہے کہ وہ انسان میں نیکی و بدی کی تمیز ختم کر دیتا ہے۔ کچھ عرصہ قبل کراچی کی ایک وڈیو دیکھی۔ اس میں ایک کچی آبادی کا قصائی کھلے عام گدھے اور گھوڑے کا گوشت بیچ رہا تھا۔

وڈیو بنانے والے نے اسے لتاڑا تو قصائی بولا "بھائی میاں، انسان جب بھوکا ہو اور اسے کھانے کو کچھ نہ ملے تو وہ کتے بلیاں کھا جاتا ہے، میں تو پھر گھوڑے گدھے کا گوشت بیچتا ہوں۔ بھوک بڑی ظالم چیز ہے۔"

انسان کی تاریخ میں پہلے ریکارڈ شدہ انقلاب نے بھی بھوک ہی سے جنم لیا۔ قصہ یہ ہے کہ ساڑھے پانچ ہزار سال قبل موجودہ عراق میں لاگاش نامی شہر واقع تھا۔ وہاں ایک کرپٹ اور لالچی بادشاہ، لوگالاندا (Lugalanda) برسر اقتدار آ گیا۔ اس نے کسانوں پر بھاری ٹیکس لگا دیے اور ان سے زمینیں چھین لیں۔ بہت سے کسان ملک چھوڑ کر بھاگ گئے۔

اس لیے ریاست میں غذاؤں کی پیداوار بہت گھٹ گئی اور خوراک کا بحران پیدا ہوگیا۔ ایک سال بعد ہی لاگاش کے باشندے بھوک کے مرنے لگے۔ غذائیں ریاست میں نایاب اور بہت مہنگی تھیں۔ تب عوام سے ایک سماجی رہنما، اوروکا جینا (Urukagina) نامی کا ظہور ہوا۔

اس نے لوگوں کو ابھارا کہ لوگالاندا ظالم و جابر حکمران ہے۔ لہٰذا اس کی حکومت ختم کر دینی چاہیے تاکہ کسانوں پہ لگے ٹیکس ہٹ جائیں۔ اسی طرح غذاؤں کی پیداوار میں اضافہ ہوسکتا تھا۔

عوام اوروکا جینا کے ساتھ ہوگئے۔ اس نے ان کی مدد سے لوگالاندا کے محل پہ دھاوا بول دیا۔ شاہی محافظ بھی بادشاہ سے بہت تنگ تھے۔ انھوں نے بھی خاص مزاحمت نہ کی۔ حملے میں لوگالاندا مارا گیا۔ انقلابیوں نے اوروکا جینا کو نیا بادشاہ بنا دیا۔

وہ دنیا کا پہلا حکمران ہے جس نے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے نئے قوانین بنائے اور بہت سے عملی اقدامات کیے۔ وجہ یہی کہ وہ عوام سے تعلق رکھنے کے باعث ان کے مسائل و تکالیف سے آگاہ تھے۔ اس باعث اوروکا جینا کی سعی رہی کہ عوامی مسائل حل کیے جائیں۔ اس کا دعویٰ تھا کہ رب کائنات نے بنی نوع انسان کی رہنمائی کے لیے اسے نازل فرمایا۔

نت نئے تجربات

پچھلے دو برس میں عالمی سطح پر غذائیں بہت مہنگی ہوچکیں۔ خوراک کی کمی سے کروڑوں انسان بھوکے مرنے لگے ہیں۔ اس زبردست بحران کی وجہ سے سائنس داں اور ٹکنالوجسٹ خلوی زراعت کو ترقی دینے کے لیے نت نئے تجربات کرنے لگے ہیں۔

مقصد یہی کہ لیبارٹریوں میں وسیع پیمانے پر غذائیں بنانے کے عمل وضع ہو سکیں۔ لیبارٹری میں "بائیوری ایکٹر" (Bioreactor) نامی مشین میں غذا تیار کی جاتی ہے۔ ابھی بائیوری ایکٹر سائز میں چھوٹے ہیں۔ مگر مستقبل میں دیوہیکل بائیوری ایکٹر بنا کر وسیع مقدار میں خوراک بنانا ممکن ہوگا۔ یوں سستی اور وافر غذائیں تیار کرنا آسان عمل بن جائے گا۔

خلوی زراعت کوئی راکٹ سائنس نہیں بلکہ اس کا بنیادی عمل سادہ ہے۔ اس کے ذریعے انسان دوست نامیات... خلیوں، جراثیم، پھپھوندی، خمیر وغیرہ کی مدد سے مطلوبہ غذائیں تیار کی جاتی ہیں۔

یاد رہے، دنیا کی ہر زندہ شے خلیوں کا مجموعہ ہے۔ چھوٹے اجسام کم اور بڑے زیادہ خلیے رکھتے ہیں۔ ان خلیوں کی کئی اقسام ہیں۔ قدرتی ماحول میں جب زندہ کے بچے کو غذائیت (پروٹین، کاربوہائیڈریٹ، چکنائی، معدنیات اور وٹامن) ملے تو اس کے خلیے پلتے بڑھتے ہیں۔ یوں ایک نوزائیدہ بچہ جوان ہوجاتا ہے۔ خلوی زراعت میں یہی عمل لیبارٹری میں انجام پاتا ہے۔

"بنیادی خلیے"

خلیوں، جراثیم، پھپھوندی اور خمیر کی مدد سے فی الوقت لیبارٹری میں گوشت، دودھ، انڈے اور پنیر بن رہے ہیں۔

نظریاتی طور پہ خلوی زراعت کے ذریعے ہر کھانے کی شے مثلاً گندم، چاول، آلو، پیاز، آم، امرود، سیب وغیرہ تیار کرنا ممکن ہے۔ گوشت بنانے کا طریق کار یہ ہے کہ ماہرین سب سے پہلے گائے، بکرے یا مرغی سے "بنیادی خلیے" (Stem cells) حاصل کرتے ہیں۔ یہ وہ خلیے ہیں جن کی مدد سے خلیوں کی کوئی بھی قسم بن سکتی ہے۔

گائے یا بکرے سے ملے بنیادی خلیے پھر بائیوری ایکٹر میں رکھے جاتے ہیں۔ بائیوری ایکٹر کی خوبی یہ ہے کہ خلیوں کو پلنے بڑھنے کی خاطر بالکل قدرتی ماحول دیتا ہے۔ ان خلیوں کو پھر تمام مطلوبہ غذائی اشیا (کاربوہائیڈریٹ، پروٹین، چکنائی، معدنیات، وٹامن) مطلوبہ مقدار میں مہیا کی جاتی ہیں۔ اس طرح مقررہ مدت میں بنیادی خلیے پل بڑھ کر گوشت کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔

2013ء میں بنیادی خلیوں کی مدد سے پہلا سرخ گوشت ہالینڈ کے ماہر ٹشو انجینئرنگ، مارک پوسٹ نے تیار کیا تھا۔ اس کا کباب بنا کر برگر میں کھایا گیا۔

بعد ازاں سرخ گوشت لیبارٹریوں میں تیار کیا جانے لگا۔ اواخر 2020ء میں سنگاپور لیبارٹری میں بنا سرخ گوشت بازار میں فروخت کی اجازت دینے والا دنیا کا پہلا ملک بن گیا۔ مدعا یہی کہ اہل سنگاپور کو پروٹین سے بھرپور سرخ گوشت کا متبادل مل سکے اور ریاست میں اس غذا کی قلت دور ہو۔ سنگاپور کے ہر فی مربع کلومیٹر رقبے پر 8592 افراد بستے ہیں۔ یہ مناکو کے بعد دنیا کا دوسرا گنجان ترین ملک ہے۔

گنجانی کی شدت کا اندازہ یوں لگائیے کہ پاکستان کے ہر فی مربع کلومیٹر رقبے پر 312 انسان بستے ہیں۔ جبکہ آسٹریلیا میں اسی رقبے پر 44.3 انسان آباد ہیں۔ گویا سنگاپور میں مزید انسانوں کے لیے جگہ نہیں، وہاں کھیتوں، باغات اور مویشی پروری کی خاطر رقبہ کہاں سے آئے؟ پچھلے دو برس کے دوران رقبے کی کمی اہل سنگاپور نے بڑی شدت سے محسوس کی۔ وجہ یہی کہ اس دوران غذاؤں کی قیمتیں آسمان پر پہنچ گئیں۔

چوتھا ٹی 20: نیوزی لینڈ نے پاکستان کو 115 رنز سے شکست دے کر سیریز جیت لی

نیوزی لینڈ نے چوتھے ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں پاکستان کو 115 رنز سے شکست دے کر سیریز اپنے نام کرلی، 221 رنز کے ہدف کے تعاقب میں پاکستانی ٹیم 105 رنز پر ڈھیر ہوگئی، پاکستان کے 9 کھلاڑی ڈبل فگر میں داخل نہ ہوسکے۔ ماؤنٹ ماؤنگانوئی میں کھیلے جانے والے میچ میں پاکستان نے ٹاس جیت کر فیلڈنگ کا فیصلہ کیا، میزبان ٹیم نے مقررہ 20 اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 220 رنز بنائے، جواب میں پاکستانی بیٹنگ لائن ریت کی دیوار ثابت ہوئی۔ محمد حارث 2، حسن نواز، سلمان علی آغا اور شاداب خان ایک ایک رن بنا کر پویلین لوٹ گئے، عرفان خان 24 رنز بنا کر ہمت ہار گئے، خوشدل شاہ صرف 6 رنز بنا سکے جبکہ عباس آفریدی بھی ایک رن بنا کر آؤٹ ہوگئے۔ پاکستان کی جانب سے عبدالصمد 44 رنز بنا کر نمایاں رہے جبکہ شاہین شاہ آفریدی اور حارث رؤف نے 6،6 رنز بنائے۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے جیکب ڈفی نے 4، زکرے فوکس نے 3 جبکہ ول اورورکی، اش سوڈھی اور جیمز نیشم نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ اس سے قبل پہلی اننگز میں کیوی بلے بازوں نے ابتدا ہی سے جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی ٹیم کو 59 رنز کا عمدہ آغاز فراہم کیا، میزبان ٹیم نے 3.5 اوورز میں ہی 50 رنز بٹور لیے۔ جس کے بعد حارث رؤف نے اپنے پہلے اوور کی پہلی گیند پر 4 چھکوں اور 3 چوکوں کی مدد سے 22 گیندوں پر 44 رنز بنانے والے ٹم سیفرٹ کو خوشدل شاہ کے شاندار کیچ کی بدولت آؤٹ کردیا، تاہم کیوی بلے بازوں نے جارحانہ کھیل کا مظاہرہ جاری رکھا اور 6 اوورز کے پاور پلے میں 79 رنز بنا ڈالے جبکہ محض 7.2 اوورز میں 100 رنز مکمل کرلیے۔ نیوزی لینڈ کی دوسری وکٹ 108 رنز کے مجموعی اسکور پر گری، 2 چھکوں اور 2 چوکوں کی مدد سے 24 رنز بنانے والے مارک چیپمین کو حارث رؤف نے کلین بولڈ کیا۔ نیوزی لینڈ کی تیسری وکٹ 134 رنز پر گری، 20 گیندوں پر 50 رنز بنانے والے فن ایلن کو عباس آفریدی نے حسن نواز کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کیا جبکہ چوتھی وکٹ 139 رنز پر گری، 3 رنز بنانے والے جیمز نیشم ابرار احمد کی گیند پر وکٹ کیپر محمد حارث کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہوئے۔ 149 کے مجموعی اسکور پر کیویز کو پانچواں نقصان اٹھانا پڑا، 3 رنز بنانے والے مچل ہے کو بھی ابرار احمد نے محمد حارث کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کیا۔ نیوزی لینڈ کی چھٹی وکٹ 206 رنز پر گری، 29 رنز بنانے والے ڈیرل مچل کو حارث رؤف نے عرفان خان کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کیا۔ نیوزی لینڈ نے مقررہ 20 اوورز میں 220 رنز اسکور کیے، اننگز کے اختتام پر مائیکل بریس ویل 44 جبکہ زکرے فوکس 3 رنز بنا کر وکٹ پر موجود تھے۔ چوتھے ٹی ٹوئنٹی کے لیے پاکستانی اسکواڈ میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی جبکہ نیوزی لینڈ کی ٹیم میں 2 تبدیلیاں کی گئی ہیں، کیلی جیمیسن اور بین سیئرز کی جگہ ول اورورکی اور جیکب ڈفی کو ٹیم میں شامل کیا گیا۔ پاکستانی پلیئنگ الیون چوتھے ٹی 20 کے لیے پاکستانی ٹیم محمد حارث، حسن نواز، کپتان سلمان علی آغا، محمد عرفان خان، شاداب خان، عبدالصمد، خوشدل شاہ، محمد عباس آفریدی، شاہین شاہ آفریدی، ابرار احمد اور حارث رؤف پر مشتمل ہے

سابق بنگلا دیشی کپتان تمیم اقبال دوران میچ سینے میں تکلیف کے باعث اسپتال داخل

بنگلا دیش کے سابق کپتان تمیم اقبال کو میچ کے دوران سینے میں درد کی شکایت پر فوری اسپتال داخل کردیا گیا۔ تمیم اقبال کو ڈھاکا پریمیئر لیگ کے میچ میں فیلڈنگ کے دوران سینے میں تکلیف ہوئی۔ ابتدائی طور پر تمیم کی اسپتال منتقلی کے لیے ایک ہیلی کاپٹر کا انتظام کیا گیا تاہم ہیلی کاپٹر کی اڑان کے مسئلے کی وجہ سے انہیں قریبی اسپتال پہنچایا گیا۔ واقعہ ٹاس کے فوراً بعد 50 اوورز کے میچ کی پہلی اننگز میں پیش آیا تمیم اقبال محمڈن اور شائن پوکر کے درمیان میچ کی پہلی اننگز میں فیلڈنگ کر رہے تھے۔ تمیم اقبال نے بنگلا دیش کے لیے 70 ٹیسٹ، 243 ون ڈے اور 78 ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کھیل رکھے

محمد رضوان نے نسیم شاہ کو اپنا موبائل گفٹ کر دیا

دورہ نیوزی لینڈ کے لیے روانگی کے وقت ایئرپورٹ پر ون ڈے ٹیم کے کپتان محمد رضوان نے نسیم شاہ کو اپنا فون گفٹ کردیا۔ نیوزی لینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز کے لیے قومی اسکواڈ نیوزی لینڈ کے لیے روانہ ہوگیا، ایئرپورٹ پر نسیم شاہ کا موبائل فون توڑنے والے محمد رضوان نے فاسٹ باؤلر کو اپنا فون گفٹ کردیا تاہم کچھ ہی دیر بعد ان سے موبائل واپس بھی لے لیا۔ دراصل، گزشتہ روز سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو وائرل ہورہی تھی جس میں دورہ نیوزی لینڈ کے لیے اعلان کردہ پاکستان کرکٹ ٹیم کے کھلاڑی پریکٹس سیشن میں مصروف تھے۔ لاہور میں پریکٹس سیشن کے دوران ون ڈے ٹیم کے کپتان محمد رضوان بیٹنگ کر رہے ہوتے ہیں اور اس دوران وہ واپڈا کے ایک فاسٹ باؤلر کو زور دار ہٹ لگاتے ہیں جس سے گیند اسٹیڈیم کے باہر چلی جاتی ہے۔ پویلین میں نسیم شاہ دیگر کھلاڑیوں کے ہمراہ موجود تھے جو گیند سے خود کو بچانے کی کوشش کرتے ہیں لیکن ایسے میں محمد رضوان کی یہ ہٹ نسیم شاہ کے موبائل فون پر لگتی ہے جس سے ان کی اسکرین ٹوٹ جاتی ہے۔ موبائل پر گیند لگتے ہی نسیم شاہ پریشان ہوجاتے ہیں اور غصے میں اپنا ٹوٹا ہوا موبائل محمد رضوان کو لہرا کر دکھاتے ہیں۔ آج، نیوزی لینڈ روانگی کے موقع پر ایک مداح نے نسیم شاہ سے پوچھا ’کیا آپ کا موبائل ٹوٹ گیا تھا؟‘ نسیم شاہ نے محمد رضوان کی جانب اشارہ کیا کہ کل ہی انہوں نے میرا موبائل توڑا ہے، جس پر محمد رضوان نے اپنا موبائل فون فاسٹ باؤلر کو دے دیا اور نسیم شاہ نے موبائل لیتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا اور شکریہ بھی ادا کیا۔ تاہم، کچھ ہی دیر بعد محمد رضوان نے ان سے دوبارہ اپنا موبائل واپس لے لیا۔

ڈیوڈ وارنر گھنٹوں انتظار کرانے پر ایئر لائن پر بھڑک اٹھے

آسٹریلیا کے سابق کپتان ڈیوڈ وارنر گھنٹوں انتظار کروانے پر بھارتی ایئرلائن پر بھڑک اٹھے۔ سابق آسٹریلوی اوپنر ڈیوڈ وارنر کو پائلٹ نہ ہونے کی وجہ سے بھارتی ایئرلائن کی پرواز کے لیے گھنٹوں انتظار سے شدید کوفت ہوئی۔ بھارتی میڈیا کے مطابق پائلٹ نہ ہونے کی وجہ سے وارنر سمیت متعدد مسافر کئی گھنٹے جہاز میں بیٹھے رہے۔ ہوائی جہاز کئی گھنٹے تک بھارتی شہر بنگلورو کے ایئرپورٹ پر کھڑا رہا تاہم ایئرلائن کی طرف سے پرواز میں تاخیر کی وجہ موسمی خرابی بیان کی گئی۔

آئی پی ایل 2025 میں ریٹائرمنٹ کی افواہوں پر مہندر سنگھ دھونی نے خاموشی توڑ دی

سابق کپتان نے کہا اگر میں وہیل چیئر پر بھی ہوا تو میں پھر بھی لیگ کا حصہ ہوں گا۔ چنئی سپر کنگز کے ہمراہ دھونی اپنا 18 واں سیزن کھیلنے جارہے ہیں وہ پانچ مرتبہ ٹیم کو چیمپئن بنانے والے کپتان بھی رہے ہیں۔ ان کی جگہ اب رتوراج گائیکواڈ کو چنئی سپر کنگز کا نیا کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ 2020 میں انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے بعد سے ہی دھونی کے آئی پی ایل مستقبل پر افواہیں گردش کر رہی ہیں تاہم ان کا کہنا ہے یہ میری فرنچائز ہے اگر میں وہیل چیئر پر بھی ہوا تو یہ پھر بھی مجھے منتخب کریں گے۔ دوسری جانب بھارتی کرکٹ لیجنڈ سنیل گاوسکر کو یقین ہے کہ دھونی اپنے ناقدین کو بدستور حیران کرسکتے ہیں۔ گاوسکر کا کہنا تھا ہم کیوں ان سے ریٹائرمنٹ کا سوال پوچھ کر انہیں دباؤ کا شکار کرنا چاہتے ہیں جب بھی لوگ ان سے اس بابت سوال کرتے ہیں وہ انہیں غلط ثابت کردیتے ہیں۔ جب بھی لوگ ان سے اس بابت سوال کرتے ہیں وہ انہیں غلط ثابت کر دیتے ہیں۔

عرفان پٹھان پر سنگین الزامات، آئی پی ایل کی کمنٹری پینل سے باہر کر دیا گیا

کرکٹ ٹیم کے سابق مایہ ناز آل راؤنڈر عرفان پٹھان پر انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کے سیزن میں سنگین الزامات عائد کردیے گئے اور انہیں کمنٹری پینل سے بھی باہر کردیا گیا ہے۔ بھارتی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق آئی پی ایل 2025 کا آغاز گزشتہ روز ایڈن گارڈن کولکتہ میں ہوا جہاں کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) اور رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کے درمیان رواں سیزن کا پہلا میچ ہوا۔ بھارتی کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) کی جانب سے سجائی گئی آئی پی ایل کی رنگارنگ تقریب میں ٹورنامنٹ کی تمام ٹیمیں اسٹارز نے شرکت کی لیکن وہاں پر عرفان پٹھان کی عدم موجودگی کی نشان دہی کی گئی۔ بی سی سی آئی کے جاری کردی کمنٹری پینل میں بھی عرفان پٹھان کا نام شامل نہیں ہے حالانکہ وہ آئی پی ایل کی کمنٹری کا اہم جزو رہے ہیں اور بے لاگ تبصروں کے باعث میڈیا میں مقبول بھی ہیں۔ بھارتی میڈیا نے رپورٹ کیا کہ عرفان پٹھان کو آئی پی ایل 2025 کے کمنٹری پینل سے بھارت کئی کرکٹرز کی شکایت پر ہٹا دیا گیا ہے اور چند ایک کھلاڑیوں نے الزام عائد کیا کہ وہ جانب دارانہ کمنٹری کرتے ہیں۔ عرفان پٹھان پر بھارتی کھلاڑیوں نے الزام عائد کیا کہ وہ چند مخصوص کھلاڑیوں کے خلاف ذاتی ایجنڈا چلاتے ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ آسٹریلیا کے خلاف سیریز کے دوران دیے گئے ایک بیان کی وجہ سے ایک کرکٹر نے عرفان پٹھان کا نمبر بھی بلاک کردیا ہے، جس کی وجہ سے تنازع میں شدت آگئی ہے۔ مزید بتایا گیا کہ عرفان پٹھان گزشتہ دو سال کے دوران مخصوص کھلاڑیوں کو مبینہ طور پر نشانہ بنا رہے ہیں اور اس کو بی سی سی آئی کے عہدیدار اچھی نظر سے نہیں دیکھ رہے ہیں۔ عرفان پٹھان کے حوالے سے بتایا جا رہا ہے کہ انہوں نے بارڈر-گواسکر ٹرافی 2024 کے دوران ویرات کوہلی کی فارم کے حوالے سے تنقید کی تھی اور کرکٹ شائقین موجودہ پیش رفت کو اسی سے جوڑ رہے ہیں۔ خیال رہے کہ اس سے قبل بھارت کے مشہور کمنٹیٹر اور سابق بیٹر سنجے منجریکر کو بھی اسی طرح کے الزامات کا سامنا کرنا پڑا تھا اور انہیں متنازع بیان پر پینل سے ہٹا دیا گیا تھا۔

شعیب اختر نے سہواگ کو گنیز ورلڈ ریکارڈز میں نام درج کروانے کی پیشکش کیوں کی

راولپنڈی ایکسپریس شعیب اختر نے سابق بھارتی اوپننگ بلے باز وریندر سہواگ کی ایک ویڈیو پر ردعمل دیتے ہوئے انہیں گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈز میں نام درج کروانے کی پیشکش کردی۔ سوشل میڈیا پر بھارت کے سابق کرکٹر وریندر سہواگ کی ایک ویڈیو وائرل ہورہی ہے جس میں وہ بار بار ’300‘ کا تذکرہ کررہے ہیں جس پر پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق فاسٹ باؤلر شعیب اختر کا ردعمل وائرل ہوگیا۔ دراصل، وریندر سہواگ کی جانب سے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر شیئر کی جانے والی ویڈیو ایک کمرشل کی ہے جس میں وہ پاکستان کے خلاف 2004 میں ملتان میں کھیلی گئی 300 رنز کی اننگز کا تذکرہ کررہے ہیں۔ پاکستانی اسپیڈ اسٹار نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر وریندر سہواگ کو جواب دیتے ہوئے کہا ’سوشل میڈیا پر ویرو پاجی کی ایک ویڈیو دیکھی جس میں اس کی باتیں سن سن کر تنگ آ گیا ہوں‘۔ شعیب اختر کا کہنا تھا کہ وریندر سہواگ 20 سال سے ایک ہی بات بولتے جارہے ہیں ’300، 300، 300‘، ارے بھائی میں بھی وہی تھا جب تم نے ٹرپل سنچری بنائی تھی اور آپ نے بہت اچھا کھیلا تھا لیکن بھائی رمضان چل رہا ہے، روزے میں دماغ ویسے کام نہیں کررہا ہوتا، بس کردے۔ راولپنڈی ایکسپریس نے وریندر سہواگ کو پیشکش کی ’اگر تجھے گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈز میں انٹری چاہیے اس 300 کی تو وہ میں کروا سکتا ہوں کہ دنیا میں سب سے زیادہ 300، 300 کا ذکر کرنے والا شخص وریندر سہواگ

بورڈ نے آئی پی ایل میں فورتھ امپائر کا کردار بڑھا دیا

کرکٹ بورڈ نے آئی پی ایل کے حالیہ ایڈیشن میں فورتھ امپائر کا کردار بڑھا دیا۔ نئی جاری کردہ گائیڈ لائن کے مطابق کپتانوں کی حالیہ میٹنگ میں زور دیا گیا کہ ٹیموں کی جانب سے فورتھ امپائر پر اثر انداز یا اسے متاثر نہیں کرنا چاہیے۔ میدان سے باہر اس آفیشل کو ہمہ وقت بیٹ کا سائز چیک کرنے، ڈگ آؤٹ میں پلیئرز کی مانیٹرنگ اور کوٹے کے اوور پورے کرنے والے بولرز کے میدان چھوڑنے کے معاملے پر بھی نگرانی رکھنا ہوگی، پلیئرز کسی فیصلے کیخلاف ان سے اظہار مایوسی نہیں کرسکتے۔

ون ڈے سیریز کیلئے کرکٹ ٹیم کے 9 کھلاڑی نیوزی لینڈ روانہ

کرکٹ ٹیم کے ون ڈے اسکواڈ میں شامل 9 کھلاڑی ایک روزہ میچوں کی سیریز کے لیے نیوزی لینڈ روانہ ہوگئے۔ ڈان نیوز کے مطابق پاکستانی ٹیم کے کھلاڑی لاہور سے دبئی کے راستے نیوزی لینڈ روانہ ہوئے، جن میں بابر اعظم، محمد رضوان، فہیم اشرف، امام الحق، عبداللہ شفیق، طیب طاہر اور دیگر شامل ہیں۔ 9 کے علاوہ باقی کھلاڑی پہلے ہی ٹی 20 سیریز کے لیے نیوزی لینڈ میں موجود ہیں جو ٹی 20 سیریز ختم ہونے کے بعد اسکواڈ کو جوائن کرلیں گے۔ پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان 3 ون ڈے میچوں کی سیریز 29 مارچ سے 14 اپریل تک کھیلی جائے گی۔

شکیب الحسن بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کے رویے سے ناخوش

تجربہ کار آل راؤنڈر شکیب الحسن نے اگرچہ کوئی شکایت نہیں کی لیکن وہ موجودہ بورڈ انتظامیہ سے خوش نہیں ہیں۔ چیمپئنز ٹرافی میں سلیکٹرز نے انہیں ان کے بولنگ ایکشن کے سبب نظرانداز کیا تھا، شکیب کا کہنا تھا ملکی بورڈ کو مجھ سے بہتر انداز میں رابطہ کرنا چاہیے تھا۔ چیمپئنز ٹرافی کیلیے سلیکٹرز انہیں بطور بیٹر اسکواڈ میں شامل نہیں کرنا چاہتے تھے، 37 سالہ شکیب کا بولنگ ایکشن کاؤنٹی میں مشکوک رپورٹ ہوا تھا، جس کی دو جانچ انگلینڈ اور ایک بھارت میں ہوئی تھی۔

چیمپئنز ٹرافی
اختتامی تقریب میں پاکستان کی نمائندگی نہ ہونے کے پیچھے کون تھا
سی او او پی سی بی نے بتادیا

پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے چیف آپریٹنگ آفیسر (سی او او) سمیر احمد سید نے کہا ہے کہ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے فائنل کے دوران میں دبئی میں موجود تھا لیکن اس کے باوجود پاکستان کو نمائندگی نہیں دی گئی، جب کہ اس کے پیچھے جو ہاتھ کارفرما ہیں وہ سب جانتے ہیں۔ ڈان نیوز کے مطابق ایڈوائزر ٹو چیئرمین پی سی بی عامر میر، چیف آپریٹنگ آفیسر سمیر احمد سید، خواتین کرکٹ ونگ کی سربراہ رافعہ حیدر اور سینئر جی ایم ڈومیسٹک کرکٹ جنید ضیا نے لاہور میں مشترکہ پریس کانفرنس کی۔ سمیر احمد سید کا کہنا تھا کہ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے فائنل کے دوران میں وہاں موجود تھا مگر مجھے اسٹیج پر نہیں بلایا گیا، ہم نے آئی سی سی سے احتجاج کیا تھا مگر انہوں نے تسلی بخش جواب نہیں دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اسے انتظامی بدنظمی کہیں گے اور اس کے پیچھے جو ہاتھ کارفرما ہیں وہ سب جانتے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا کہ اسٹیڈیم میں لیکیج کو تسلیم کرنے میں کوئی قباحت نہیں، قذافی اسٹیڈیم میں جہاں لیکیج ہوئی اس کی ٹھیکیدار سے مرمت کروائی، اسٹیڈیم میں روف ٹریٹمنٹ میں کوتاہی ہوئی تھی، ٹھیکیدار سے نقصان کا ازالہ بھی کرایا ہے۔ دوسری جانب، چیئرمین پی سی بی کے مشیر عامر میر کا کہنا تھا کہ چیئرمین پی سی بی کی ہدایت پر ملک بھر میں ٹیلنٹ ہنٹ پروگرام شروع کیے جارہے ہیں، اسکول اور کالج لیول پر ٹیلنٹ ہنٹ پروگرام شروع کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ٹیلنٹ ہنٹ پروگرام کا مقصد چھوٹی عمر سے ٹیلنٹ تلاش کرنا کا مقصد کھلاڑیوں کی فٹنس کو بھی مزید بہتر کرنا ہے، اگلے مہینے سے رجسٹریشن شروع کی جائے گی۔

سلمان خان کے ساتھ کام سے بڑی بات کیا ہوسکتی ہے؟ رشمیکا مندانا

بھارتی اداکارہ رشمیکا مندانا نے کہا ہے کہ مجھے سلمان خان کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا، اس سے بڑی اور بات کیا ہوسکتی ہے۔ رشمیکا مندانا نے فلم سکندر میں سلمان خان کے مقابل کام کیا ہے، فلم 30 مارچ کو عیدالفطر کے موقع پر سنیما گھروں کی زینت بننے کیلیے تیار ہے۔ اتوار کو رشمیکا مندانا، سلمان خان اور فلم میکر نے سکندر کے ٹریلر کی لانچنگ تقریب میں شرکت کی، اس موقع پر اداکارہ نے فلم سے متعلق اپنا تجربہ شیئر کیا۔ بالی ووڈ اداکارہ دنیا بھر میں فلم کی ریلیز کا بے صبری سے انتظار کررہی ہیں، تقریب کے دوران انہوں نے کہا کہ ہم آج یہاں سکندر کیلیے جمع ہوئے ہیں، ہم سب ہی فلم کو پردے پر دیکھنے کیلیے پرجوش ہیں۔ رشمیکا مندانا نے مزید کہا کہ مجھے امید ہے کہ آپ سب کو ہمارا کام پسند آئے گا، مجھے سلمان خان سر کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا، اس سے بڑی بات کیا ہوسکتی ہے۔ انہوں نے فلم کے ہدایتکار کی تعریف کی اور کہا کہ میں دا اس سر کے ساتھ کام کرنا چاہتی تھی، میں انڈسٹری میں تو 8 سال ہوں لیکن ان کی فلمیں کافی عرصے سے دیکھ رہی ہوں۔ اداکارہ نے یہ بھی کہا کہ مجھ ان کا کام دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کہ یہ بہت ہی متاثر کن ہے، ان کی فلموں میں بہت زیادہ جذبات ہوتے ہیں۔ رشمیکا مندانہ نے کہا کہ مجھے یاد ہے

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,